الحمد للہ الملک العلام

کہ

کتاب لاجواب از تصنیفات عالیجناب امام اہل فن مناظرہ اہل کتاب سید محمد ابو المنصور صاحب

موسوم بہ

انعام عام

درجواب آئینہ اسلام

مصنفہ پادری صاحبان لکھنو حسب فرمایش محمد عبد المجید صاحب

واعظ

در مطبع فاروقی دہلی باہتمام میر محمد معظم طبع گردید

فریقا هدی وفریقا حق علیهم الضلالة

(اعراف ع ۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کا شکر کہ جسنے اپنی بندون کی بہتری کے لئے ترقی اسبابین اور آسانی ہر بابین ظاہر کی وسکا انعام اپنی بندونپر عام ہے لیکن جو بے پروائی کرتے اسمین کلام ہے خدائیست مسلم بزرگواری و حلم + کہ جرم بندونان برقرار میدارد + وہ اپنے سورج کو بدون اور نیکون پر چمکاتا ہے اور راستون اور ناراستونپر مینہ برساتا ہے (متی ۵ باب ۴۵)

والصلوۃ والسلام علی خاتم النبیین محمد مصطفی
والہ و اصحابہ اجمعین
یہی معراج ہی تجھکو سر دست
نشانہ کی طرف بڑہ تیر کی شکل
کئے جا کام اپنا دل لگا کر
نہ پایا گر تو شکوہ تجھسے کیا ہے

تیمے کرنا گردہ قرآن درست
ترقی چاہئے حمد خدا مین
گراب فکر بلند ای ہمت لیست
شہرت راہ مین او چلنے والے
چلا جا قبلہ و گردن جھکا کر
شفا تیری تو تیری ذات مین ہے

کتب خانہ چند بلت لشست
تنزل عیب ہے رفعت کی جا مین
نہ ہٹ پیچھے کو اب نخچیر کی شکل
کبھی تو منزل مقصد کو پالے
اگر پایا تو تیرا مدعا ہے
دوا تیری تو تیرے ہات مین ہے

ناشر [illegible] ایک [illegible] اردو بازار [illegible] کراچی ۱۲

ہے تیرے پاس جو سارا زر دل ✤ تو اپنی جیب تمن تو ہاتھہ کو ڈال ✤ جگہہ ہر علم کی سینے مین تیرا ✤ جواہر بخش
گنجینہ ہے تیرا ✤ ذرا ہمت تو کر مرد خدا تو ✤ بنے گا مرجع شاہ و گدا تو ✤ بہر کاریکہ ہمت
بستہ گردد ✤ اگر خارے بود گلدستہ گردد ✤ **امابعد** عبدہ محمد ابوالمنصور صانہ اللہ عن
شر الدہور ابن جناب سید محمد علی صاحب مغفور ابن جناب سید فاروق علی صاحب قدس سرہ
نے ان دنون ایک کتاب موسوم بہ آئینہ اسلام مصنفہ پادری ہمویل نولس صاحب پادری
رجب علی مطبوعہ امریکن مشن پریس لکھنؤ ۱۸۷۰ء باہتمام پادری وا صاحب کو دیکھا جسکے
مصنفون نے ڈیڑھ سو اسلامی فرقون کی تعداد لکھہ کر دعوےٰ کیا کہ جسطرح اسلامی فرقے
اصول ایمان مین مختلف ہین اسطرح عیسائی فرقے نہین ہین لہس مین نے بہی مناسب
جانا کہ اپنی معلومات کی بموجب اوسکا جواب لکھون چونکہ پادری صاحبون نے ہندوستان
مین اگر یہہ تصنیف کی ہے کہ جہان اسلامی کتابین بکثرت ملسکتی ہین اور مین تو لندن
مین نہین ہون کہ جہان عیسائی فرقون کی بابت مجھے واقف کاری آسان ہو تاہم
جہانتک عیسائی معتبر تصنیفون سے ثابت ہوا ہے اس کتاب مین کہ جسکا نام انعام عام
ہے لکھا جائے گا ✤

(صفحہ ۳ — ۵) قولہ اہل اسلام بہائیون کی اکثر تحریرات خصوصاً مولوی رحمت اللہ
و وزیر خان کی تصنیفات سی منکشف ہوتا ہے۔ کہ بالفرض اگر ان بھی لین کہ مذہب
مسیحی حق اور خدا کیطرف سے ہے تو بھی کثرت فرقونکے باعث جو مذہب مذکور مین
پائے جاتے ہین دل مین ایک گونہ شک پڑتا ہے کہ آیا نہ معلوم کونسا فرقہ حق اور
سچ ہے اور کونسا باطل و غیر حق زیرا کہ کثرت فرقون کی کسی مذہب مین کیون نہ ہو
ایک بکی دلیل ضعف اوس مذہب کی ہے جسمین وے فرقے داخل ہون اور جو مذہب

مسیحی مین کثرت فرقون کی ہے سو کوئی مسیحی اوس سے انکار نہین کر سکتا مثلاً اون بہت سے
فرقون مین سے چند یہہ ہین چرچ آف انگلینڈ لندن انڈپنڈنٹ بپٹسٹ مشن چرچ مین
کلیسیا امریکن پرسبٹیرین رومن کاتھولک اور یہی اورشلیم کی کلیسیا و
انطاکیہ و افسس و ازمرنہ و اتھینی و کورنتھہ و روم و اسکندریہ و کرتاگو
کی کلیسیائین جنکا مفصل ذکر انجیل خصوصاً ایک معتبر کتاب یعنی تاریخ کلیسیا ولیم میور
صاحب مین درج اور مندرج ہے پس اسکا کیا موجب ہے اور اگر حق سمجھین تو کس
فرقہ کو اور ناحق جانین تو کسکو اور گمان غالب کیا بلکہ یقین ہے کہ ولایت مین اور
بھی فرقے ہون لہذا مسیحی مذہب اس زمانہ مین سچ اور حق نہین ہے ———

اندرینصورت چونکہ ہر ایک مسیحی مذہب کے خادم دین اور واعظ کو نہایت لازم اور
ازبسکہ واجب ہے کہ اہل اسلام کے اعتراض مذکورہ کی کامل طور پر تردید تحریر کرین
۔ لہذا مجھ پادری صموئیل نولس صاحب مشنری سیتاپور اور پادری رجب علی مقیم
لکھنؤ نے اہل اسلام کے ڈیڑہ سو فرقونکا نام اور اصول عقائد و ایمان اونہین کی
نہایت معتبر اور ازبسکہ معتمد کتابونسے انتخاب کرکے درج اوراق ہذا کیا تاکہ منصف
اور راست باز آدمیون کو معلوم و مفہوم ہوجائے کہ اہل اسلام خصوصاً مولوی
رحمت اللہ اور وزیر خان کی تحریرات اور اوٹھا کیسا غیر حق اور ناراست اور پایہ
اعتبار سے خارج ہے اور حقیقی مسیحی لوگ کیسے حق جو اور راست گو ہین الخ

جواب مولوی رحمت اللہ صاحب اور ڈاکٹر وزیر خان صاحب کی کسی تصنیف
مین یہہ عبارت جو پادری صاحب نے نقل کی میری نظر سے نہین گذری اور اگر
اونہون نے کہین لکھا ہے تو البتہ ان سب کلیسیاؤن کے تفاوت عقائد مین

کچھ کلام نہین جیسے بپٹسٹ اور پریزبٹیرین مین بپتسما یعنی غوطہ کی بابت کہ بپٹسٹ مین غوطہ فرض ہے اور پریزبٹیرین مین کچھ ضرور بھی نہین اگر کوئی کہے کہ یہی تفاوت سُنّی اور شیعہ مین بھی وضو مین پانو دھونے کی بابت ہی تو اسکا جواب یہہ ہے کہ صرف پانو دھونا تمام بدن دھونیسے مشابہہ نہین ہو سکتا اسکے سوا وضو بار بار کیا جاتا ہے اور غوطہ تمام زندگی کے لئے ایکبار وضو مین ارکان کی تکمیل ہے اور اور غوطہ مین ایمان کی اور بعضے فرقون مین تخالف عقائد بھی ہے جیسے رومن کاتھولک و رامرکمین مشن چنانچہ پادری صاحب خود فرماتے ہین کہ رومن کاتھولک فرقے کو جمیع مسیحی کلیساؤن نے بالاتفاق ہو کر رد اور منسوخ کیا ہے انتہی (دیکھو آئینۂ اسلام صفحہ ۵۶) اور علی ہذا القیاس ۳ سب عیسائی فرقون مذکورہ بالا مین تفاوت عقاید یا تخالف عقاید خواہی نخواہی ہے

(صفحہ ۶) **قولہ** مولوی رحمت اللہ اور ڈاکٹر وزیر خان وغیرہ اہل اسلام بھائیون پر پوشیدہ نرہے کہ آپ صاحبون کے اعتراض مندرجۂ بالا کے دو جواب ارقام کرینگے پہلا مطابقی اور دوسرا الزامی چنانچہ پہلے مطابقی جواب تحریر کیا جاتا ہے - جن مسیحی مذہب کے کلیساؤن متذکرۂ بالا کو اہل اسلام متفرق اور مختلف فرقے سمجھتے ہین واقع مین وے فرقے نہین بلکہ اونکا لقب جماعتین یا کلیسیائین ہین - اور اگر بقول آپ لوگون کے فرضاً و تسلیم بھی کرلین - تو بھی آپ صاحبون کا مطلب پورا نہوگا زیرا کہ وے جماعتین یا کلیسیائین اصول عقائد و ایمان مین یہانتک متفق الرائے والمعنی باہم موافق و مطابق ہین کہ اگر اہل اسلام برسون جستجو و سعی کرین

۳ [illegible]

توبھی ذراسی مخالفت ومباینت نہ پاینگے الخ **جواب** ابھی جسقدر عیسائی فرقونکا
باہم اختلاف بیان ہوچکا پادری صاحب کے قایل ہونیکے لئے کافی ہے
(صفحہ ۸) **قولہ** اصول ایمان اور عقیدے مسیحیونکے یہہ ہین جنپر کل مدار اس مذہب
حق کا ہے **پہلا** کہ خدا واحد ولاشریک و واجب الوجود اور وجوب لذاتہ ہے
دوسرا اللہ تعالیٰ کی پاک ذات مین تین اقنوم ہین جو ایک ہی ازلیت اور ابدیت
اور جلال ور بزرگی اومشیت اور اقتدار رکھتے اور یہہ تینون ایک ہین **تیسرا**
صرف یسوع مسیح کی پاک کفارہ سے آدم زاد کی نجات ہے اب اگر حضرات اہل اسلام
ممدوح کو مسیحیون کی معتمد کتابون علے الخصوص انجیل مقدس سے مسلم الثبوت ہوتا کہ
اصول ایمانمین کسی جماعت یا کلیسیا کے باہم مخالفت اور فرق ہے تو ضرور ہے
کہ نشان دیتے پر ایسا نہ کرسکے الخ **جواب** عیسائی فرقون مرقومہ سابق کے
باہم مخالفت کا نشان تو دے چکا ہون مگر آئندہ بیان فرقہاے نصرانی مین زیادہ
ثابت ہوجائیگا اور پادری صاحب جو فرماتے ہین کہ انجیل مقدس سے مسلم الثبوت
ہوتا الخ تو اسلامی فرقونکا شمار جو پادری صاحبنے لکھا ہے یہہ کب قرآن سے
پادری صاحبنے ثابت کردیا کیا ضرور ہے کہ مسلمان اپنے دعوے مین صرف انجیل
مقدس پر قناعت کرین اور پادری صاحب جس کتاب سے چاہین مسلمانونکو الزام
دین تو معلوم ہوا کہ انجیل مقدس پادریصاحب کی نظر مین عام کتابون سے زیادہ
نہین ہے تب عام کتابونسے لکھہ کر علے الخصوص انجیل مقدس سے اوسکا جواب
طلب کیا گیا گو انشاء اللہ تعالیٰ انجیل سے بھی پادریصاحب کی یہہ خدمت بجالائی
جائے گی اگرچہ پادری صاحبنے قرآن سے کسی ایک اسلامی فرقہ کا بھی ذکر نہین لکھا ہے

اس سے ایک نتیجہ یہہ نکلا کہ قرآن عقائد فرقہائے مختلف کی تواریخ نہین ہے جیسے کہ انجیل مقدس +

(صفحہ ۱۰) **قولہ** بھلا اگر مسیحیون کے بہت سے فرقے ولایت مین ہین تو اپنے ادعا کو کو زیرک اور دانشمند آدمیون کی طرح بخوبی ثابت کرکے ایسا اعتراض کیا ہوتا الغرض انصاف اور حق جوئی سے یہہ امر بعید ہے کہ انسان دعوے کرے اور ثبوت نہ دیوے الخ **جواب** شاید اسلئے ولایت کے فرقون کا ذکر نہ کیا ہوگا کہ پادری صاحب اپنی ولایت کی فرقون سے بخوبی آگاہ ہونگے بیان کی حاجت کیا ہے مگر اب کہ پادری صاحب کی ناواقفی حال فرقہائے مسیحی سے ظاہر ہوئی اسلئے اون کی تشریح اس کتاب مین لازم ہوئی +

(صفحہ ۱۱) **قولہ** براہین ساطعہ و دلائل قاطعہ ہین کہ جنکی رو سے مذہب اسلام غیر حق مسلم الثبوت ہوتا ہے الخ **جواب** پادریصاحب نے اس جگہ اون براہین سے ایک برہان بھی ثابت نکی سوا صفحہ ۵۳ مین اس فقرے کے کہ مذہب اسلام کو جسمین یہہ بے شمار اور عجیب و متضاد فرقے داخل ہین بالکل بے بنیاد اور انسانی اختراع تصور یا تصدیق کرے گا الخ پس اگر عیسائیون بھی باہم مختلف فرقے اسی طرح پائے جائین تو پادری صاحب گویا عیسائی مذہب کے بالکل بے بنیاد ہونے کا آپہی اقرار کرچکے کیونکہ بقول پادری صاحب کے فرقون کی کثرت مذہب کی بے بنیادی کا نشان ہے یہہ عجیب قانون پادری صاحب نے ایجاد کیا +

(صفحہ ۱۵-۵۰) **قولہ** الزامی جواب الخ ان ورقون مین پادریصاحب نے سو اسلامی فرقون کا مختصر ذکر اور صفحہ ۵۱ و ۵۲ مین پچاس فرقون مداریہ قادریہ چشتیہ

حنفیہ شافعیہ مالکیہ وغیرہ کے صرف نام لکھہ کر ڈیڑہ سو کا شمار پورا کر دیا اور
اوسی صفحہ ۱۵ مین فرمایا کہ یہہ سب حنفی علماء وفضلاء اہل اسلام ہی کی تحریر جیسا کہ علامہ
ابو القاسم رازی وغیاث الملت والدین خصوصاً ملا محمد محسن فانی علی الخصوص
شاہ عبد القادر جیلانی رح کی سے لکہا گیا جواب پادری صاحب کے سو فرقے جو گنوائے
ان سب کی اصل صرف آٹھ فرقے پادری عماد الدین نے لکہے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸)
اسکے سوا بعض فرقونکے نام دوبارہ لکھ کر پادری صاحب نے اونہین دو فرقے شمار کئے
ہین حالانکہ اونکے نام دو ہین اور وہ فرقہ ایک ہی ہے مثلاً قدریہ انہین کو معتزلہ بھی
کہتے ہین (دیکھو ہدایت المسلمین صفحہ ۲۷) مگر آئینہ اسلام مین قدریہ سینتیسوان فرقہ
اور معتزلہ بتیسوان فرقہ شمار کیا ہے پس اکثر فرقونکے انہین سے صرف نام دیا
ہین باقی ہین اور کتنے فرقے انہین ایسے بھی مرقوم ہین کہ جنکا نام بہی صرف خیالی
ہے اور تناسخیہ کے ذکر مین آپ لکھتے ہین کہ مولوی جلال الدین رومی بھی جسپر
سُنّی اہل اسلام بڑے ناز ان مین یہی مذہب رکھتے تھے زیرا کہ قول اونکا ہے
ہفتصد وہفتاد قالب دیدہ ام * ہمچو سبزہ بارہا روئیدہ ام * الخ یہہ پادری صاحب کی
نافہمی ہی یہہ قول مولانا صاحبکا تغیر کیفیات نفس سے علاقہ رکھتا ہی آواگونکا اسمین کچھہ ذکر نہین ہے کیونکہ آواگون
مین تو چوراسی لاکھہ جون مین پڑکر انسان کا چولہ یعنی جسم پھر ملتا ہی اور مولانا صاحب نے تو صرف ہفتصد و
ہفتاد قالبکا ذکر کیا ہی اسکے سوا مولانا صاحب نے یہہ نہین فرمایا کہ اب اور کسی قالب مین آونگا
پس آواگون کو اس سے کیا علاقہ ہے ان انجیل مین البتہ یہہ تعلیم ہے کہ الیاس ؑ آنیوالا
تہا یہی ہے (متی ۱۱ باب ۱۴)[لہ] یعنی یوحنا چنانچہ ایک بہت ذی لیاقت پرانا عیسائی مشن
فتح گڈہ کا اسی عقیدہ کا دلسے پابند ہوگیا اور اسی عقیدہ مین مرا دیکھو تفسیر متی ۱۷ باب صفحہ ۱۳۴ مین

لہ ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸ مین پادری عماد الدین کا یہہ قول ہے کہ جو تہی فرقہ مسلمان قدریہ ہین انہین کو معتزلہ بہی کہتے ہین اور انہین ... خود ... الخاص ... مصنفین آئینہ اسلام ... کو ... کا ... لہ اقوال ... کسی اسلامی تصنیف ... دخل نہین

اسکا ذکر موجود ہے اور رسالچہ جو تثلیث کی عقیدہ کو نادرست نہین جانتی ہے وہ عیسائیون کی
صحبت سے بگڑ گئے ہونگے جیسے پادری رجب علی تثلیث کو ماننے لگے اونہین اسلامی فرقہ کہنا
چاہئے اور صوفیہ کی نسبت آپ فرماتے ہین کہ درحقیقت اگر مسلمانوںمین کوئی فرقہ عمدہ
تصور کیا جائے تو بہی ایک سے اصول ایمان انکا یہہ ہے کہ اس جہان کا پیدا کرنیوالا ایک
خدا ہے - اور اسمین کچہہ شک نہین کہ ہر متفق اور مختلف کیساتہہ محبت پیش آنا خدا کے
خاص حکمون مین سے ایک حکم ہے اور اوسکے منکر کو سزا ضرور ہوگی - اور مسیح کا تعین
باطن کی نسبت احدیت جمع حضرت لہیت کا ہے - یہہ سب حال جو تلخیص کیا گیا ہے
ذیل کی کتابون سے لیا گیا ہے ذخیرہ عرفان از تصانیف حکیم کاشانی اور گلشن راز
محمودی اور شرح جیلانی ملقب بہ صطلاحات صوفیہ الخ پادری صاحب نے کتابون کے
نام تو شاید کسی کتب فروش سے پوچہکر لکہہ دئے مگر صفحہ سطر کسی کتاب کا نہین جتلایا
اہل تصوّف کا عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی طرف ہرگز ایسا نہین ہے جیساکہ پادریصاحب
خیال کرتے ہین یہہ فرقہ بزرگون کا ادب کرنیمین مشہور ہے نہ یہہ کہ بندہ کو خدا سمجہے تمام
ہندوستان اس فرقہکے لوگونسے بہرا ہوا ہے کسیکا یہہ عقیدہ حضرت عیسیٰؑ کی نسبت
نہین ہے - اور فرقہ وہابیہ کا یہہ عقیدہ پادریصاحب نے لکہا ہے کہ پیدائش مین محمد صاحب
اور حشرات الارض برابر ہین مگر باطن کی نسبت وہ نبی ہے اور اسلام کے منکرون سے
جہاد کرنا نجات اور شہادت کا باعث ہے اور خانہ کعبہ کے گردا گرد طواف کرنا بت پرستی ہے
الخ یہ بہی غلط ہے کہ بے جہاد نجات نہوگی کیونکہ بالاتفاق نجات اصول ایمان پر منحصر ہے
جنکا ذکر پادریصاحب خود فرما چکے ہین کہ اول خدا واحد لاشریک اور واجب الوجود اور بہی
وجوب لذاتہ ہے دوسرے یہہ کہ محمد صاحب بانی دین اسلام نبی برحق اور شافع یوم محشر اور

نجی بنی آدم ہے تیسرے یہہ کہ قرآن کلام الہی ہے (آئینہ اسلام صفحہ ۵۳) اور یہہ بھی
ہرگز وہابیونکا عقیدہ نہین ہے کہ محمد صاحب و حشرات الارض پیدائش مین برابر مین
جبکہ ہر جاہل و عالم کو معلوم ہے کہ کسی حیوان مین وہ روح نہین ہوتی جو انسان مین ہے
چہ جائے آنکہ حشرات الارض جو نہ شریعت دی جاتی اور نہ حفاظت کئے جاتے ہین اور وہابی
تو حضرت رسول اللہ صلعم کو افضل مخلوقات جانتے ہین اور کعبہ کے گرد طواف کرنا وہابی لوگ
ہرگز بت پرستی نہین سمجھتے جبکہ یہہ فعل رسول اللہ صلعم اور اصحاب حضرت صلعم کا ہے اور وہابی
اونہین باتون پر زیادہ عمل کرتے ہین جو حضرت صلعم سے ظہور مین آئے ہین انکے حال مین اگر
پادری صاحب برسون جستجو اور سعی کرین تو بھی ذرا سی مخالفت و مباینت بتائین گے
(آئینہ اسلام صفحہ ۷) یہہ پادری صاحب کا محض جھوٹہہ ہے اور وہ پچاس فرقونکے صرف
نام جو پادری صاحب نے لکھے ہین کہ کرامیہ حالیہ باطنیہ اباحیہ براہمیہ اشعریہ سوفسطائیہ
فلاسفہ سمنیہ مجوسیہ الخ پادری صاحب نے غیاث اللغات مین ابوالقاسم رازی کا نام
دیکھہ کر لکھدیا ہے جس سے لوگ جانین کہ گویا ابوالقاسم رازی کی کسی کتاب سے پادری صاحب نے
ان فرقونکے عقائد معلوم کر لئے ہین حالانکہ غیاث اللغات مین بحوالہ ابوالقاسم رازی
اوسی ترتیب سے وہ صرف چند نام بے تذکرہ عقائد لکھے ہین اور وہین سے پادری صاحب نے اوسی
ترتیب کے ساتھہ نقل کر دئے نہ یہہ کہ ابوالقاسم رازی وغیرہ کی تصنیف سے اور اسی سبب سے
کسی کتاب کا صفحہ سطر نہ بتا سکے غیاث اللغات مین ہفتاد و دو ملت کی شرح کا آخر دیکھنا چاہئے
اور شاہ عبد القادر جیلانی کی غنیۃ الطالبین سے پادری عماد الدین نے اپنی ہدایت المسلمین
مطبوعہ ۱۸۶۸ء مین صفحہ ۲۶۲ – ۲۸۲ مختلف فرقون اسلامی کا ذکر لکھا ہے وہین سے
شاہ عبد القادر جیلانی رح کا نام پادری صاحب نے شاید معلوم کر کے آئینہ اسلام مین لکھدیا ہے

سوا ان پچاس فرقون مین سے کونسا فرقہ پادریصاحب کے خدا اور رسول و قران سے منکر ٹھیرایا ہے
آیا چشتیہ یا نقش بندیہ یا قلندریہ یا سہروردیہ یا حنفیہ یا مالکیہ یا شافعیہ یا حنبلیہ
وغیرہ اگرچہ مخالف فرقون مین ان کا بہی شمار لکہدیا تا کہ بیوقوف لوگ جانین کہ پادری
صاحب نے بہقدر بڑی معلومات مذہب اسلام مین پیدا کی ہے اس کے بعد صفحہ ۵۴
مین لکہا ہے کہ فرقہ تغلبیہ و محکمیہ و ثنویہ و معمریہ و قاسمیہ و نصاریہ و بزیعیہ
و دہریہ ـــ واجب الوجود اور وجوب لذاتہ سے انکار کرتے ہین الخ اب خیال
کیجیے کہ جو فرقے خدا کو نہین مانتے اونہین پادریصاحب اسلامی فرقون مین شمار کرتے ہین
اور اسقدر جہوٹہہ بولنے مین خدا سے نہین ڈرتے اسکے سوا پادریصاحب آپ ہی
فرماتے ہین کہ ثنویہ فرقہ عجیب ایمان رکہتا ہے کہ ہر ایک نیکی اور بہلائی حق تعالی کی
طرف سے ہے اور ہر ایک شر اور برائی اہرمن سے ہے الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۲۶) پس یہہ
فرقہ واجب الوجود کا منکر کب ثابت ہوا۔

(صفحہ ۵۴ و ۵۵) **قولہ** اور فرقہ علویہ و شیعیہ و اسحاقیہ و ناؤسیہ و میمونیہ و اخن
و ثنویہ و نظامیہ و جہمیہ و عبریہ و مرجیہ و منصوریہ و طرفیہ و نصاریہ ـــ محمد صاحب
کے نبی برحق اور شافع روز قیامت ہونیسے صاف انکار کرتے ہین الخ پس علویہ کا
یہہ ہرگز عقیدہ نہین ہے اور نہ شیعون کا یہہ عقیدہ ہے کہ حضرت محمد مصطفی صلعم نبی
اور شافع روز قیامت نہین ہین نعوذ باللہ اس جہوٹہہ کا بہی کہین ٹہکانا ہے پادری
عماد الدین کی نغمہ طنبوری مطبوعہ لاہور ۱۸۷۴ء صفحہ ۱۵ ـ ۳۴ دیکہنا چاہیے جہان
بار بار شیعون کے مجتہد العصر لکہنو نے حضرت صلعم کے شفیع و نبی برحق ہونے کا اقرار
کیا ہے خاص کر دیکہو اوسی کتاب کا صفحہ ۱۷ جہان مجتہد العصر کی عبارت یہہ ہے کہ

کہر ایک بہی اہوال قیامت سے نفسی نفسی پکارتا ہوگا اور جناب رسالت مآب صلعم اُمّتی اُمّتی کہینگے انتہےٰ اور اسحاقیہ بہی شفاعت سے انکار نہین کرتے اگر اس فرقے نے یہہ کہا کہ نبوت اور پیغمبری ابہی تک ختم نہین ہوئی ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۱۷) تو حضرت صلعم کی نبوت سے اس فرقہ کا انکار کہان ثابت ہوا

(صفحہ ۵۵) **قولہ** اور فرقہ معتزلہ وخوفیہ وثنویہ ونظامیہ ومخلوقیہ وواقفیہ و لفظیہ ومنصوریہ وسالمیہ وقاسمیہ وکلابیہ وسمعیلیہ وطرقیہ وانصاریہ ومرجیہ — قرآن کے الہی کلام اور ربانی الہام ہونیسے منکر الخ **جواب** پادری صاحب آپ ہی صفحہ ۳۲ مین فرقہ واقفیہ کا یہہ عقیدہ لکہتے ہین کہ قرآن کے مخلوق یعنے کلام بشر ہونے نہونے مین ہمکو توقف ہے انتہے پس اس فرقہ نے قرآن کے کلام الہی ہونے سے کب انکار کیا اور لفظیہ فرقہ بہی قرآن کے معنی منجانب اللہ کہتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۴) اور فرقہ منصوریہ کا عقیدہ پادریصاحب لکہتے ہین کہ جبرئیل فرشتہ سہو سے پیغمبر اسلام کو قرآن دے گیا ورنہ حضرت علیؑ کو دینا چاہیئے تہا انتہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۵) اب دیکہیئے کہ قرآن کا غیر الہامی ہونا کب ثابت ہوا جبکہ جبرئیل فرشتہ کا قرآن لانا پادری صاحب اوس فرقہ کی زبانی اقرار کر چکے افسوس پادریصاحب کی عقل پر اگرچہ دو پادری صاحبون نے ملکر یہہ کتاب تصنیف کی اور تیسرے پادری صاحب نے چہاپی باوجود اسکے ان تین پادریون کے جہوٹہہ نے تثلیث کے نام کو بٹہ لگایا اور کلابیہ فرقہ بہی قرآن کا مضمون منجانب اللہ بتاتا ہے (دیکہو آئینہ اسلام صفحہ ۳۷) اسکے بعد پادریصاحب ان سب فرقون کے حق مین فرماتے ہین کہ ہم مسیحی انکو مرہون منت فرماکر پیغمبر اسلام کی ابطال رسالت اور بہی قرآن کے کلام بشر ہونیکے اثبات مین اعانت اور مدد دیتے ہین

جزاک اللہ فی الدارین خیرا الخ (آئینہ اسلام صفحہ ۵۶) اب یہان پادریصاحب بھی وہین راندہ درگاہ ہونین شامل ہوگئے جنھین اہل اسلام فرقہا سے باطل جانتے ہین تو اس حالت مین پادری صاحب کو اپنے حق مین خسر الدنیا والآخرۃ کہنا چاہیے تہا پادری صاحب نے ان سب فرقونمین سے ۸ آٹھہ فرقے منکر خدا اور ۱۴ چودہ فرقے منکر رسول اور ۱۵ پندرہ فرقے منکر قرآن کل ۳۷ سینتیس فرقے شمار کیے ہین اب ہم ان سب باتون کے جواب مین پادری عماد الدین صاحب کا قول جنکی تعریف انہین پادریونکے شمس الاخبار نمبر ۵ جلد ۱۴ مین اسطرح لکہی ہے کہ مولویصاحب ممدوح الاوصاف کو بلاشبہہ ہمارے خداوند مسیح نے اپنا جلال ظاہر کرنے کیواسطے بلاکر اپنا خادم دین مقرر کیا ہے انتہے لکہے دیتے ہین قولہ بہتر فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لیے کچہہ مضر نہین ہے (دیکھو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۲۴۴ سطر ۱۲) پس ایسے بدعتیون شریرون کی بات سے مسلمان لوگ قرآن پر شک نہین کرسکتے (بعینہ نقل ایضاً صفحہ ۵۲) پہر پادری عماد الدین صاحب فرماتے ہین کہ ہر ایک مذہب مین کئی کئی طرحکے لوگ ہوا کرتے ہین چنانچہ ہمارے عیسائی مذہب مین بہی کئی طرحکے لوگ ہین (ایضاً صفحہ ۲۶۱)

اب عیسائی فرقونکا حال سنئے

۱ پلوس مقدس گلتیونسے فرماتے ہین کہ مین تعجب کرتا ہون کہ تم اتنی جلدی اوس سے جسنے مسیح کے فضل مین بلایا پہر کے دوسرے انجیل کیطرف مائل ہوئے (گلتیونکا ۱ باب ۶) پس اس فرقے کے لوگ اس انجیل سے جسے پادریصاحب الہامی جانتے ہین بالکل پہر گئے تہے

۲ و ۳ و ۴ و ۵ چار اور عیسائی فرقے تہے کہ ایک اونمین سے آپ کو

پلوس کا فرقہ کہتا تہا اور دوسرا اپکو اپلوس کا فرقہ کہتا تہا اور تیسرا اپکو کیفاس کا فرقہ کہتا تہا اور چوتہا اپکو مسیحی فرقہ بتاتا تہا اور ان چارون مین سے ہر فرقے والے جس نام سے اپکو منسوب کرتے اوسیکا اپکو پیرو سمجہتے تہے (اول قرنتیونکا باب ۱۲) پلوس سلول نے اس تخالف کی سبب انہین ملامت کی مگر کچہہ کارگر نہوئی اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۴۸ مین بہت عیب پوشی کے ساتہہ لکہا ہے کہ حواری پلوس کے مرید دو فرقون مین منقسم ہوگئے تہے ایک تو کیفاس یعنے پطرس کا پیرو تہا اور دوسرا اپلوس معلم کا اور کوئی پچاس برس کے عرصہ مین اس حجت و تکرار کی یہانتک نوبت پہنچی کہ مغربی کلیسیا نے دوستانہ طور پر اون مین مداخلت کرنا مناسب سمجہا انتہے اس مغربی کلیسیا سے مراد کلیسیا روم ہے کلیمنٹ کا وہ مشہور خط اسی عقیدہ کی اصلاح کے واسطے سنہ ۹۵ء کو قرنتیونکے پاس بہیجا گیا تہا (ایضاً صفحہ ۱۵۰)

۶ ایک اور عیسائی فرقہ تہا جسکا عقیدہ یہہ تہا کہ اگر کسیکا حضرت موسے علیہ السلام کی شریعت کے بموجب ختنہ نہو تو وہ نجات نہین پا سکتا (اعمال ۱۵ باب ۱) اس فرقہ کے لوگ یہودیہ اور یروسلم مین رہتے تہے اور اگرچہ اونہین نصیحت کی گئی تاہم قریب ڈیڑہ سو سنہ عیسوی کے اونمین ختنہ جاری رہا اور آخر کو ادرین قیصر کے خوف سے کہ وہ یہودیونکا دشمن تہا عیسائیون نے بہی ختنہ ترک کر دیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ مرزاپور سنہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۳۲ مین ہے کہ ستر برس تک وہی اسقوف اس کلیسیا مین تہے اوسکے بعد پچاس برسکے عرصہ مین تیرہ ۱۳ اسقوف ملقب بہ اسقوف ختنہ رہے اور یہ خطاب ختنہ یہودی رسم اونکی جماعتو مین جاری رہنے سے تہا یہوداہ جو اونمین سے پچہلا تہا سب عیسائیون کے ساتہہ ہر کو کبا کے فتنہ مین مارا گیا انتہے انجیل مین جو یہوداہ کا خط

له اگر کوئی اس کتاب [illegible] کہین یہودی [illegible] اون کتابون مین [illegible] دیکہیکر [illegible] غرض [illegible]

شامل ہے وہ اسی یہوداہ آخری اسقوف ختنہ کا قدیم زمانہ مین سمجھا جاتا تھا

۷ ابیونی دو فرقے ان دونون فرقون کے لوگونکا عقیدہ یہہ تھا کہ حضرت عیسیٰؑ کو محض
آدمی جانتے تھے اور اسی فرقے کے لوگ صرف متّی کی انجیل کو قبول کرتے تھے
(رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۱) یعنے عبرانی انجیل متّی کو وہ مانتے تھے اور نسب نامہ
اوس انجیل مین نہ تھا اور یہی ابیونی فرقہ پلوس کے نامجات کو رد کرتا تھا اور پلوس کو
توریت سے پھرا ہوا کہتا تھا (لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ ۱۸۲۷ء جلد ۸ صفحہ ۳۸۳ مین قول
اورجن کا نقل کرتا ہے کہ فرقہ ابیونی کے دونون گروہ کے لوگون نے پلوس کے نامجات
کو رد کیا اور پلوس کو دانا اور نیک آدمی نہ جانتے تھے انتہیٰ

۸ ڈوکیتی فرقہ اس فرقہ نے اس خیال سے کہ نیکی کا خالق خلقت سے نہایت دور
اور ممتاز ہو جائے ایک نئی یہہ بات ایجاد کی کہ خدا سے کتنے درجون کی روحین
یا قوتین بنام ایوّن نکلین جنمین سے ایک مسیح تھا اور وہ عیسیٰؑ پر بعد اصطباغ کے اوترا
اور قبل مصلوبی پھر آسمان پر چڑھ گیا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)

۹ ارٹمن کا فرقہ تخمیناً سنہ دو سو عیسوی مین تھا یہہ فرقہ یہودی شریعت سے
اور حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت سے بھی منکر تھا (ہدایت المسلمین صفحہ ۴۴) اوسمین سے
انطاکیہ کی کلیسیا کا لارڈ پادری پلوس شمشاطی تھا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۷)

۱۰ مونٹانس کا فرقہ ۱۷۰ء مین اس فرقے کے بانی مونٹانس نے پیغمبر کی طرح
سے رسالت کا دعوے کیا اور ایشیاء کوچک مین دعوت شروع کی اور اوسنے یہہ بھی
دعوے کیا کہ مین فارقلیط ہون (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۸) یہانسے ثابت ہے کہ فارقلیط
سے مراد روح القدس نہین بلکہ قدیم عیسائی بھی فارقلیط سے مراد کوئی انسان سمجھتے تھے

تب مونٹانس نے بھی الہسان ہوکر یہہ دعوے کیا اور عیسائیون نے بھی اوسے
مان لیا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ع صفحہ ۲۰۵ مین لکھا ہے کہ ۱۷۳ع مین
اوسنے فرد گیہ اور ایشیاء کوچک کے دوسرے صوبون مین — آپکو فارقلیط قرار دیا جسکے
ظہور کا انتظار زمین پر مسیح کے دوسرے بار آنیسے پیشتر الہام ربانی کے تکملہ کے لیئے بہتیرے
دیندار کر رہے تھے — بیشک بہتیرے اون ملکون مین اوسکے پیرو ہوگئے انتہٰی
پس الہام ربانی کا تکملہ حقیقی فارقلیط یعنے حضرت پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام پر
قرآن نازل ہونیسے ہوگیا کہ اب الہام منقطع ہے افسوس کہ نصارے اوس زبانی
فارقلیط کے پیرو ہوگئے اور دیندار بھی اس دہوکے مین آگئے مگر حقیقی اور سچے
فارقلیط سے ابتک انکی سرکشی باقی ہے اور نہایت غور کے لائق یہہ بات ہے کہ بعد
ظہور اوس سچے اور حقیقی فارقلیط کے جسکا ذکر یوحنا ۱۴ باب ۱۶ مین اسطرح ہے کہ
فَيُعطيكم فارقليطاً آخر (ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۸۱۱ع و ۱۸۲۵ع) اور قرآن مجید مین ہے يَأتي مِن بَعدي
اسمُهُ أحمد پھر اور کسی نے فارقلیط ہونیکا دعوے نہین کیا

۱۱ مانیکے فرقہ تیسری صدی مین ایک شخص مانی یا مانیکی نام نے ملک فارس مین چاہا
کہ مجوسی فیلسوفون کی خیالی باتون اور انجیل کی پاک تعلیم کو ایک نئے طریقہ مین ملاوے
— اس فرقہ کے لوگونکا عقیدہ کچھہ تو گناسٹک اور کچھہ مونٹانس سے ملتا تہا
(رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹) اس فرقہ کی لوگ کتاب اعمال حواریون کو نہین مانتے
گناسٹک کا ذکر آگے آئیگا اور مونٹانس وہی جسنے فارقلیط ہونیکا دعوے کیا تہا
لارڈنر اپنی تفسیر مطبوعہ لندن ۱۸۳۶ع جلد ۳ حصہ ۲ مین عقیدہ فرقہ مانیکے کے بیان مین
لکھتا ہے کہ جرجرم ہمکو اطلاع دیتا ہے کہ بُدّا بانی اوس فرقہ کا کہتا تہا کہ قول مسیح

جو یوحنا ۱۰ باب ۸ مین ہے کہ سب جو مجھسے آگے آئے چور اور بٹمار تہے انتہے خصوصًا موسیٰ کی حق
مین ہے اور فاسٹس کہتا ہے کہ ہماری خدا نے اس قولسے اشارہ طرف موسیٰ کے کیا ہے انتہے یہہ فرقہ
اپنے وقت کا بڑا مجتہد تہا +

۱۲ نووشین کا فرقہ سنہ ۲۵۰ع مین نووشین نام ایک فاضل اور پرہیزگار پادری
نے کلیسیا کے انتظام مین کچہہ ڈہیل اور مجرمون کی سزا مین کچہہ کم سختی سمجھکر ایک علیحدہ فرقہ
مقرر کیا اونکی تعلیم اور ایمان کے عقیدے درست تہی لیکن اونکے نزدیک یہہ تہا کہ جو شخص
خواہ اپنے قصورونکے سبب خواہ ظالمونکے ڈرکے ماری مسیحی جماعت چہوڑ کر اوس سے جدا
ہوجاوی تو اوسکو کسی صورت سے پہر جماعت مین شامل کرنا نچاہئیے (یعنے اونمین توبہ
ہرگز جائز نہی نوشین اپنے فرقیکا اسقوف مقرر ہوا اور اوس طریقے کی مومنین
سنہ پانسو عیسوی تک اکثر ولایتونمین رہے (روس تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۹)
اس فرقہ کے مومنین پلوس مقدس کے اوس قولسے بالکل برخلاف تہے کہ مین یہودیو
کے درمیان یہودی سا تہا - اور شریعت والونمین شریعت والا - اور بی شریعت
لوگونمین بے شریعت سا الخ (اول قرنتیونکا ۹ باب ۲۰ - ۲۲)

۱۳ - ۳۶ یوسیفس مورخ لکہتا ہے کہ ملک جادوگرون اور دغابازونسے
بہر گیا تہا جنہون نے بہتونکو ورغلانا اور بیابانمین لے گئے تا کہ اپنی کرامتین دکہاویں
انمین سی دوستہوس سامر کا ذکر ہے جسنے آپکو مسیح کہا اور شمعون مجوسی جو آپکو خدا کا
بڑا بیٹا کہتا تہا اور تودس نے بہت لوگونکو دہوکا دیکر کہا کہ مین یردن ندی کو دو حصہ کرکے
بیچمین راستہ بناونگا القصہ چوبیس ۲۴ شخصونکا ذکر ہے جنہون نے ادرین قیصر کیوقت
سے لیکر سنہ ۱۶۸۲ع اکہتر اچہہ سو بیاسی عیسوی تک مسیح ہونیکا دعوے کیا (از دمن التفسیر

اسکاٹ صاحب مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۱۸۶) یہہ چوبیس ۲۴ شخص وہ ہین جنہون نے خود مسیح ہونیکا دعوی کیا ماسٹر رامچندر مصنف رسالہ مسیح الدجال سے پوچھنا چاہیئے کہ کیا یہہ وہی چوبیس ۲۴ بزرگ تو نہین ہین جنکا ذکر مکاشفات ۴ باب ۴ مین یون ہے کہ اوس تخت کے آس پاس چوبیس ۲۴ تخت تھے اور اون تختون پر مین نے چوبیس ۲۴ بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے دیکھے اور اونکے سرون پر سونیکے تاج تھے انتہی اور اوس رسالہ مسیح الدجال کا جواب انشاء اللہ اسکے بعد لکھونگا +

۳۷ اریوس کا فرقہ اسکندریہ کی ایک بزرگ اریوس نامی نے حضرت عیسی کی الوہیت سے برملا انکار کیا اور یہہ تعلیم دی کہ وہ صرف ایک مخلوق ہی ۳۲۵ء مین شہر نیس کی مجلس اسی فیصلہ کے لئے مقرر ہوئی تھی اور ۳۵۴ء اور ۳۵۵ء مین آرلس اور میلن شہرونمین جو مجلسین جمع ہوئین ان سب مجلسونمین اکثر لوگ اس تعلیم کو قبول کرتے تھے اس دینی مباحثہ کی سبب لوگ ستائے گئے بلکہ جانسے مارے گئے اور بڑی خونریزی کی لڑائیان ہوئین اریوس کی تعلیم اوسکے پیچھے باجوجی سوئیوی برگنڈی لنگوبردی ونڈلی لوگونکے درمیان جاری ہوئی (ردمن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۴۹) لب التواریخ مولفہ مدرس سکندر فریزر ٹیلر جلد ۲ مطبوعہ مطبع چرچ مشن ۱۸۲۹ء صفحہ ۲۸ مین ہے کہ اسمین سے کئی فرقے چنانچہ ۳۸ یونومیان اور ۳۹ سیمی اریوس اور ۴۰ یوسیبیان وغیرہ متفرع ہوئے انتہی ان سب کے عقیدے بھی مثل اریوس کے تھے باندک تفاوت

۴۱ نیستوریانی فرقہ شہر قسطنطنیہ کے اسقوف نسطوریس سے اس فرقہ کی بنا ہوئی اکثر لوگ مبارک کنواری مریم کو خدا کی ماں کہتے تھے سو اوسنے اس بات کو بہت بیجا ٹھہرایا مگر یہہ نصیحت کی کہ مسیح مین الوہیت اور انسانیت باہم پیوستہ

نہین صرف متعلق مین اوس بڑی مجلس نے جو شہر افسس مین جمع ہوئی اوسی بدعتی ٹھہرایا اوسکے شاگردون نے حسب اوسکی وفات کی بعد ستائی گئے ملک فارس مین بود وباش کی اور ایک علیحدہ فرقہ جاری کیا اونمین سی بہت سے لوگ فارس اور تاتار کے ملکونمین دورہ کرتے ہوئے چین کی سرحد تک پہنچے اور بت پرستونکی تعلیم مین کوشش کرکے بہتونکو اپنے مذہب مین لائے نیستوریانی اسقوفون کی بخارا اور ترکستان بلکہ ملک تبت مین بہی ہونیکا حال تواریخ مین پایا جاتا ہے (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۵۰)

۴۲ یعقوبی فرقہ اس فرقہ کے بانی الیوتکیس کی یہہ تعلیم تہی کہ مسیح کی دو علیحدہ ذاتین نہین تہین مگر مجسم ہونیکے وقت اوسکی الوہیت اور انسانیت ایک ہی ذات بن گئی اوس مجلس کے اکثر لوگون نے اگلی مجلس سے بہی بدتر کام کیا اونہون نے اوس باطل تعلیم کو درست ٹھہراکر ظلم اور تلوار کے زور سی حق شناس اسقوفونسے اوسکا اقرار کروایا اس سبب سے وہ مجلس چورونکی کہلائی دو برس بعد خلکدون کی بڑی مجلس نے اوس مجلس کے فیصلہ کو غلط اور الیوتکیس کو بدعتی ٹھہرایا اوسکے شاگرد جو بہت سی تہے سب کے سب کلیسیا سے جدا ہوگئے اور سنہ ۵ پانسو عیسوی کی بعد یعقوب برادیوس اونکا سرگروہ تہا جسکے نام سے وہ یعقوبی کہلائے ارمینیہ سی مصر تک پہیل گئے اور اب بہی بہتیرے یعقوبی اون ملکونمین رہتے ہین (ایضاً)

۴۳ پلگیوس کا فرقہ ملک ویلس کے ایک عابد پلگیوس نے یہہ نصیحت کی کہ انسان کے مزاج مین پیدائش سے گناہ کی اصلی خواہش نہین ہے کہ وہ حضرت آدم کی طرف سے طبیعت کی خرابی نہین پاتا اور بدن کی موت ہر ایک انسان کے خاص گناہون کے سبب ہے اور سبہون کو اچہی خواہش اور نیک کام کرنیکی طاقت ہے اوسکی یہہ تعلیم

گئی ایک بڑی مجلسونسے جہوٹی ٹہرائی گئی تسپر بہی بہتیرے لوگ خاص کر ایشیا والی کلیسیا
اور اہل فرانس اوس تعلیم کو مانتے آئے ہین ایسی ایسی بہت سی جہوٹی تعلیمین عیسائی
جماعتونکے درمیان ممنوع ہوئی گئین اور کم و بیش جاری بہی ہوئین یہانتک کہ سبہونکا
ذکر نہین ہوسکتا (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۰۵ و ۱۰۶) یہان سے
ثابت ہی کہ ان فرقونکے سوا اور بہی بہت سے ایسے ہی بدعتی فرقے عیسائی دین مین ہین
کہ اونکا حال انہین کے موافق قیاس کر لینا چاہیے بلگیوس کے فرقے زیلوس کی تعلیم کو
جو رومیونکے ۵ باب ۱۲ ــ ۲۱ ہے بالکل رد کیا کیونکہ وہان حضرت آدمؑ کے گناہ کے
سبب بنی آدم کا گنہگار ہو کر حضرت عیسیٰؑ کے سبب نجات پانا مذکور ہے اور نہ صرف
یہی بلکہ اس فرقہ نے توریت کی اوس پیشین گوئی سے کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو
کچلے گی (پیدائش ۳ باب ۲۵) انکار کیا یہانتک کہ اون سب عیسائی علماء کو بہی جو یہہ
پیشین گوئی حضرت عیسیٰؑ کی بابت سمجہتے ہین جہوٹا ٹہرایا اور کفارہ مسیح پر بہروسہ کرنیوالونکے
ایمان کو باطل کیا (دیکہو میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۷۵ ــ ۷۷ باب ۲ فصل ۲)

۴۴ یونی ٹیرین فرقہ اس فرقیکے عیسائی جنکی کلیسیا ہندوستان مین بہی ہے
تثلیث سے انکار کرتے اور صرف خدا کیطرف الوہیت کو منسوب کرتے ہین (وبسٹر ڈکشنری
صفحہ ۱۲۰۷) اور باب اول و دوم انجیل متی کو الحاقی بتاتے ہین (ہدایت المسلمین صفحہ ۵۲)

۴۵ ساسینین فرقہ اس فرقیکے لوگ حضرت عیسیٰؑ کو صرف انسان اور الہام یافتہ
کہتے تہے وبسٹر ڈکشنری مطبوعہ ۱۸۵۳ء صفحہ ۱۰۴۹ مین ہے کہ سوسینس رہنے والا سینا
ملک ٹسکنی کا تہا اس مذہب کی بنیاد سولہوین صدی عیسوی مین ہوئی انتہے

۴۶ کرنتہیونکا فرقہ کرنتہس اس فرقہ کا بانی سنہ ۱۰۰ء ایکسو عیسوی مین تہا اوسنے

اپنی تصنیف مین یہہ باتین لکہین کہ مسیح کے ظاہر ہونیسے پیشتر وہ بزرگ خدا جو سب سے بڑا ہے
بالکل نامعلوم تہا اور بڑی بڑی روحونکے ساتہہ بلند ترین آسمان پر جسکا نام پلیروما ہے رہا
اوس بزرگ خدا نے پہلے پہل بیٹا پیدا کیا اور اوس سے کلمہ پیدا ہوا جو اوس پہلوتہی بیٹے
سے درجہ مین کم ٹہرا پہر کرنتہس کا یہہ خیال بہی تہا کہ مسیح اگرچہ اکثر روحونسے نہایت برتر
ٹہرتا مگر ایک کمتر درجہ کی روح ہے چنانچہ دو اور روحین بہی ہین جو زندگی مین مسیح سی ممتاز ہین
اونمین سے ایک کا نام زوئی یعنے زندگی اور دوسرا نام فوٹس یعنے روشنی ہے اور اون
روحونسے پہر چہوٹی چہوٹی روحین نکلین اور ایک خاص روح نے جسکا نام ڈیمیرگس تہا
اس دیدنی جہان کو اوس مادہ سی جو ہمیشہ تک باقی رہنے کے قابل ہے بنایا یہہ ڈیمیرگس
اوس بزرگ خدا سے جو بلند ترین آسمان پر ہے جسکا نام پلیروما ہے ناواقف تہا اور اون
روحونسے جو بالکل نادیدنی ہین نہایت چہوٹا تہا اور یہی اسرائیلیونکا خاص خدا اور
حامی تہا جسنے موسیٰ کو بنی اسرائیلیونکے پاس بہیجا اور اونکو شریعت دی کہ ہمیشہ اوسپر عمل کرین وہ
کہتا تہا کہ عیسیٰ فقط ایک انسان ٹہرا جو پاکیزگی اور انصاف مین نہایت ممتاز تہا اور وہ
یوسف اور مریم کا حقیقی بیٹا تہا اور جب عیسیٰ بپتسما پا چکا تو مسیح اوسپر کبوتر کی صورت مین
اوترا اور نامعلوم خدا کو اوسپر ظاہر کر دیا اور اوسی معجزہ دکہانیکی قدرت بخشی پہر کہتا ہے
کہ روشنی کی روح یوحنا بپتسما دینے والے مین بہی اوسیطرح داخل ہوئی اور اسیواسطے
بعضی باتونمین یوحنا مسیح سی بڑہ کر تہا اور جب عیسیٰ اوس مسیح سے ملگیا تو اوسنے
یہودیونکے خدا یعنے ڈیمیرگس کے ساتہہ مقابلہ کیا اور اوسی خدا کی ترغیب سے یہودیونکے
سرداروں نے عیسیٰ کو پکڑ کر صلیب پر کہینچا اور جب عیسیٰ کو گرفتار کرکے صلیب پر کہینچنے کو
لئے جاتے تہے تو مسیح آسمان پر صعود کر گیا فقط عیسیٰ ذلت اور دردناک دکہہ کے ساتہہ مارا گیا

انتہے (رد من مفتاح الکتاب مطبوعہ ۱۸۵۶ء صفحہ ۱۵۳) کرنتہس پہلی صدیمین تہا مفتاح الکتاب
مین لکہا ہے کہ اوسکے رد کرنیکے واسطے انجیل یوحنا تصنیف ہوئی اور ڈیونیشیس کہتا ہے کہ
اسی نے کتاب مکاشفات تصنیف کرکے یوحنا کے نام سے مشہور کی

۴۷ نکلائیون کا فرقہ اس فرقہ کا عقیدہ بہی ایسا ہی تہا جیسا کہ ابیونیون اور
ارتہس وغیرہ کا (ایضًا) مکاشفات ۲ باب ۶

۴۸ کولتریڈینس کا فرقہ یہہ فرقہ عرب مین تہا اس فرقہ کے لوگ حضرت مریمؑ کو
تثلیث مین داخل کرتے اور اونکے لیے ایک قسم کی روٹی تیار کرتے تہے

۴۹ میریامائٹ اور کولسل ریڈینس کے بعضے لوگ حضرت مریمؑ کو بجاے روح القدس
کے تثلیث مین داخل کرتے تہے اسی سبب سے ان لوگونکا نام میریامائٹ رکہا گیا تہا
(سیل صاحب کا مقدمہ ترجمہ قرآن) اور ترجمہ مذکور آیت ۱۷۱ سورہ نساء کے ذیل مین لکہا ہے
کہ مورخین مشرق نے ذکر کیا ہے کہ ایک فرقہ تہا کہ تثلیث اونکے نزدیک یہی تہی یعنے خدا
اور عیسیٰؑ اور مریمؑ انتہے قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ
لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورہ مائدہ ع ۱۶) ولیم میور صاحب شہادت قرآنی صفحہ ۱۵ مین اس آیت کا ترجمہ اور
اوسکی شرح مین فرماتے ہین کہ یاد کر جب خدا نے عیسیٰؑ ابن مریم سے کہا کیا تو نے لوگون سے
کہا کہ مجہکو اور میری ماکو دو خدا مان لے — اون دنون مشرق کے عیسائیون نے واقع مین
مریمؑ کا احترام بحد یہانتک کیا کہ اوسکی پرستش کی انتہے اور عیسائیونکے فرقہ مرقوسیہ کا
اعتقاد یہہ تہا کہ خدا مشترک ہے درمیان خدا اور عیسیٰؑ و مریم کے اور یہہ تینون خدا ہین اور
خدا ایک ہے ان تینو مین کا (ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸۴) مصنف ہدایت المسلمین نے بہی
کہین اس فرقہ کو بے اصل اور باطل نہین ٹہرایا ہے

50 باسلیدی فرقہ زمانہ اسلام سے پیشتر باسلیدی ایک فرقہ تہا جو خیال کرتے تہے
کہ مسیح آپ مصلوب نہوا بلکہ شمعون ایک قرینی اوسکے عوض پکڑا گیا اور مصلوب بہی ہوا
(حاشیہ علماء انصاری رومن ترجمہ قرآن مطبوعہ مشن پریس الہ آباد ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)
قرآن مجید مین جو لکہا ہے کہ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلٰكِن شُبِّهَ لَهُم یعنی نہ قتل کیا اوسکو اور نہ صلیب دی
اوسکو ولیکن شابہہ کیا گیا (ازدین حق کی تحقیق صفحہ ۲۸) (سورہ النساء ع ۲۲) اسکا ثبوت
اس فرقے اور آئندہ فرقونکے عقیدے سے ظاہر ہے کیونکہ یہہ سب فرقے بنا اسلام سے
سیکڑون برس پیشتر تہے پہر دوسیتی اور کارپوکراتی اور سیتہین فرقونکا بہی یہی عقیدہ تہا (ایضاً)

51 گناستی فرقہ اس فرقہ کے عیسائیونکا یہہ عقیدہ تہا کہ دنیا مادہ سے پیدا ہوئی
اور مادہ کے لئے شرارت اور معصیت ضرور ہے اور مسیح مادہ سے نہ پیدا ہوا تہا اسلئے
مصلوب نہین ہوسکتا تہا کیونکہ اوسکا جسم نتہا (رومن تواریخ کلیسیا صفحہ ۹۶)

52 کتہری فرقہ اس فرقہ کے بانی نوتیس نام اس کوشش مین ہوا کہ
کلیسیا کا انتظام کچہہ سخت کرے اوسنے اس باب مین حجت کی کہ جو لوگ لغزش کہا کر دین سے
منحرف ہو جائین کبہی کسیطرح پر کلیسیا مین پہر شامل نکئے جائین اور جلد ہی اپنی سخن
پروری کے لحاظ سے اول تو اوسے یہہ بات جو اوسنے پہلے صرف ایک قسم یعنی منحرفون
کے واسطے رکہی تہی تمام خطا کارونکے لئے اوسی کام مین لانی پڑی اور دوسری
اس سخت اور عام حکم اخراج کے جواز کے لئے اوسے توبہ کی دنیاوی اثر سے انکار
کرنا پڑا اور کفارہ اور نجات کا دستور بہی متروک کرنا پڑا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۲۰۸)

53 رومن کاتہولک فرقہ اس فرقہ کے لوگ بت پرستی کرتے ہین اور عیسائیون کے
بہشت مین جانیکے واسطے عفونامہ گناہان لکہدیتے ہین اور سکرمنٹ مین روٹی اور شراب کو

مسیح کا حقیقی جسم وخون سمجھتے ہین اور اس فرقہ مین پادریونکو شادی کرنا منع ہے

۵۴ پراٹسٹنٹ فرقہ اس فرقہکے علما کا عقیدہ یہہ ہے کہ عیسیٰ ہمارا بڑا بہائی ہے اور ہم لوگونکی سی سرشت رکہتا ہے (مخزن مسیحی مطبوعہ اکتوبر ۱۸۶۸ع صفحہ ۶۹ مین پادری والش صاحب کا قول) اور میزان الحق مطبوعہ لدہیانہ ۱۸۶۸ع صفحہ ۱۱۷ و مطبوعہ مرزاپور ۱۸۴۳ع صفحہ ۱۳۱ و ۱۳۲ مین پادری فانڈر صاحب فرماتے ہین کہ جسم کی روسے عیسیٰ مسیح کہانے اور پینے اور سونے اور جاگنے اور خوشی وغم مین ہم سب آدمیون کیطرح ہوکر انسان کی مانند تہا۔ اور عیسیٰ مسیح خود اقرار کرتا ہے کہ باپ مجہسے بزرگتر ہے اور مین نہین آیا ہون کہ اپنی خواہش کو عمل مین لاؤن بلکہ اوسکی خواہش کو جسنے مجھے بہیجا اور اسواسطے کہ عیسیٰ مسیح انسان کے سلسلہ کا واسطہ ہے اوسنے خدا سے مناجات مانگی انتہے اس فرقہ کے لوگ چمار خاکروب وغیرہ کے ساتہہ باوجود شغل چرم دوزی اور پاخانہ صاف کرنے کے کہانا زیادہ پسند کرتے ہین جیساکہ پادری والش صاحب نے مخزن مسیحی صفحہ ۴۴ نمبر ۳ جلد ۴ مطبوعہ مارچ ۱۸۷۹ع مین نو دلیلون سے ثابت کرکے فرمایا کہ اوسنے (یعنے حضرت عیسیٰ ع نے) آپ ہی میلے میلے مچہوؤنکے پانون دہوئے اور بدذاتون اور کسبیونکے ساتہہ کہایا باوصف اسکے کہ اکثر آدمی اوسکے یون کرنیسے اوسکی پیروی سے الگ ہورہے انتہے سبحان اللہ یہہ میلے میلے مچہونکا خطاب حضرات حواریون کی نسبت فرمایا گیا اس سے عیسائیونکا ادب اور عقیدہ دونون ظاہر ہین اور جبکہ حواریونکا مرتبہ عیسائی لوگ انبیا سلف سی زیادہ جانتے ہین (متی ۱۱ باب ۱۱ اول قرنتیونکا ۱۲ باب ۲۸) تو اور انبیا علیہم السلام کا ادب اسی پر قیاس کرلینا چاہیے اسکے سوا اس فرقہکے لوگ سورکے گوشت اور شراب کو بہت پسند کرتے ہین اور جنب اور حائضہ کو گرجے مین بندگی کرنا ہمیشہ جائز رکہتے

انکی عبادت کا کل طریقہ نہ خدا کی طرف سے ہی اور نہ رسول کی طرف سے بلکہ صرف بادشاہون
اور کونسلون یعنی پنچایتون کی تجویز سے ایجاد ہوا ہے گویا انکا طرز عبادت خدا کی مرضی
اور قبول پر منحصر نہین صرف انسانون کی مرضی اور قبول پر منحصر ہے چنانچہ مرآت الصدق
مطبوعہ ۱۸۵۱ء کے صفحہ ۲۵-۲۹ - پادری ہیڈلی صاحب فرماتے ہین کہ شروع
سلطنت بادشاہ ہنری ہشتم مین انگلنڈ کے کل باشندے رومن کاتہولک تھے
مگر جب کہ پوپ نے شہزادی کے طلاق دینے اور دوسری سے جیسا کہ بعض
روایت کرتے ہین یعنے اوسکے بیٹی سے شادی کرنے کی اجازت نہ دی بعد
اسکے یہہ بادشاہ دین پروٹسٹنٹ بنانیوالا ٹہرا اور نیا ایمان بنانا شروع کرکے
عبادت کی نئی طرز ڈالی اوسنے طرز عبادت کو اتنے متفاوت نقشون مین بدلا
اور ایسا متواتر اور جلد جلد بدلا کہ مخلوق اوسکی پیروی مین قاصر رہے اور ان
کمی بیشیون سے جو ہنری نے خاص اپنی ذات سے قوم کے طرز ایمان مین
کین تہوڑے تھے جو جانتے تھے کہ کیا خیال کرین اور کسی چیز کا اقرار کرین یہہ
لوگ اگرچہ اوسکی تعلیمون کی پیروی کرنیکو تیار رہتے گو وہ تعلیمین کیسی ہی ذلیل
اور باہم مختلف تہین مگر بسبب اسکے کہ وہ ہمیشہ اونہین بدلتا تہا وے بمشکل اوسکا
تعاقب کرسکتے تہے ایسا جلد کہ جیسا وہ اونکے آگے بڑہا جاتا تہا (ڈاکٹر گولڈسمتہ کی
تاریخ انگلستان صفحہ ۱۳-۱۶) اسکے مرنے سے پیشتر اوسنے اور اوسکے نئے پروٹسٹنٹون نے
ایمان اور عبادت کا نقشہ بنایا اور جو کوئی اوس نقشہ پر عمل نکرے تو اوسکی ٹی زندہ جلایا
جانا سزا تہی (ریوس کی تاریخ گریز جلد ۴ صفحہ ۳-۱۳) یہ نقشہ عبادت کا پارلیمنٹ کی احکام سے
سنہ ۱۵۴۷ء مین بدلا گیا سال آئندہ سنہ ۱۵۴۸ء مین اڈورڈ ششم نے بارہ بشپ اور چند پادریون کی کمیٹی کو حکم دیا

کہ عبادتکا دوسرا نقشہ بناوین اور سنہ ۱۵۵۲ع مین اونہون نے اپنی عبادتکا طور بدلا اس اتفاق
مین اکثرون نے خیال کیا کہ یہہ پچھلی ترمیم نے عبادتکے طرز کو کامل کیا ہوگا مگر افسوس کہ سنہ ۱۵۵۹ع
مین ملکہ الیزبتہہ عبادتکے طریق بنانے مین دست انداز ہوئی اور اوسنے ایک عجیب کمی وبیشی کی
- بادشاہ جمس اول نے سنہ ۱۶۰۳ع مین پہر نماز کا دستور بدل ڈالا اور بعد اوسکے سنہ ۱۶۶۲ع مین بادشاہ
چارلس دویم نے پہر اوسے تبدیل کیا اور آخرکار سنہ ۱۶۸۹ع مین پرٹسٹنٹون نے پہر اپنی عبادتکے
راہ ورسم کو بدلنے کا ارادہ کیا مگر پیشتر اوس سے کہ کام انجام کو پہنچے تہک گئے اور عاری آگئے
(دیکہو ڈلوڈکی تواریخ گریبڈ + اصفحہ ۳۰۵ و تاریخ انگلستان مصنفہ گولڈ اسمتہہ مطبوعہ سنہ ۱۸۵۳ع
صفحہ ۱۰۰) جیسے ڈاکٹر ہیو ویلسن نے کہا کہ یہہ اصلاح اور اولٹ پلٹ مانند ایک لنگور کے تہی جو
نہین جانتا کہ اپنی دُم کو کسطرف پہیرا تہے تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ سنہ ۱۸۷۱ع صفحہ ۳۸۰
مین ہے کہ اس بادشاہ ہنری ہشتم کے تلون نے جو سنگ نکاحونکے معاملہ مین دکہایا وہی گل
امور مذہب مین کہلایا تہے اب اگر کوئی عیسائی کہے کہ مسلمانونمین بہی شیعہ وسنی وغیرہ
کچہہ کچہہ اختلاف عبادتکے طریق مین رکہتے ہین اگرچہ یہہ ایسے اختلاف نہین ہین کہ
ہرسال موسم کیطرح بدلتے رہین جیسے کہ پرٹسٹنٹون مین لیکن اس اختلاف کو بہی ثابت
کرنا چاہیے کہ کسقدر ہے اور کس بادشاہ اسلام نے مسلمانونکا دستور عبادت بدلا ہے اسکا ایک وقعہ
مین لنڈن مشن پریزبٹیرین جو فرخ آباد سے الہ آباد تک ہین میتہوڈسٹ جو اودہ
وغیرہ مین ہین فری چرچ اسکاٹ لنڈ چرچ بپٹسٹ امریکن چرچ جو پنجاب کے شہرونمین
ہین جرمن مشن وغیرہ قریب پچاس فرقونکے شامل ہین کہ جنمین کم وبیش اختلاف
مسائل واقع ہے ہر ایک کا مفصل بیان طول ہوجائیگا ان سب کے دستورات عبادت
وغیرہ کو دیکہہ کر ہر شخص پہچان سکتا ہے

۵۵ یونانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ اقرار کرتے ہین کہ روح القدس نہ یہہ کہ باپ اور بیٹے سے بلکہ صرف باپسے نکلتا ہے یہہ اونکی تعلیم صریح کفر ہے (پراٹسٹنٹ کے نزدیک) اور پوپ کے بے خطا ہونیسے انکار کرتے ہین — اور خمیری روٹی اور خالص شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین (ٹراولس ان دی تھری گریٹ ایمپائرس مصنفہ سی بی ایلیٹ مطبوعہ سنہ ۱۸۳۹ع صفحہ ۲۲۲) ان لوگونکی دینی کتاب مین ۱۴ زبور ۳ کے بعد اصل زبان عبرانی سے اتنی عبارت زائد ہے اونکے گلے کھلی ہوئی قبرین ہین وے اپنی زبانونسے جھوٹھہ کہتے ہین اونکے لبونکے اندر کالے سانپونکا زہر ہے اونکے منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرے ہین اونکے پانون خون کرنیکے لئے تیز ہین ہلاکی اور اذیت اونکی راہون مین ہے اور وے آرام کی راہ نہین پہچانتے ہین اونکے آنکھونکے سامنے خدا کا خوف نہین انتہے اس فرقہ کے لوگونکو چار جوروان کرنیسے زیادہ اجازت نہین ہے کہ سوا معمولی شادیکے ایک مسیح کیواسطے تقلید مین ڈیکنونکی شادی کرتے ہین اور دوسری خدا کے واسطے تقلید مین کاہنونکی اور تیسری اپنی خوشی سے اور چارون اگر مر جائین تو تمام زندگی کوئی اور شادی نہین کرتے (ایضاً صفحہ ۲۲۴)

۵۶ ارمنی فرقہ اس فرقہ کے لوگ قربانی جانورونکی گذرانتے ہین کنواری مریمؑ کی تیوہار کے دن سوا اون قربانیونکے جو گذرانتے ہین مردہ عزیز و اقارب کی لئے اور پرہیز کرتے ہین ناپاک گوشتون سور اور خرگوش وغیرہ سے — اور بے خمیری روٹی اور شراب سکرمنٹ مین استعمال کرتے ہین اور اصلی گناہ کے (جو حضرت آدمؑ سے تمام بنی آدم مین ذاتی چلا آتا عیسائی لوگ سمجھتے ہین) مریم کی آزادی کا اقرار نہین کرتے اور جن مردونکی جوروان مر گئی ہین اونہین گرجا مین بڑا درجہ دیتے ہین اور پادریون او

عورتون پر رسمی طہارت کی تاکید رکہتے ہین (ایضاً صفحہ ۲۳۷ و ۲۳۸) اس فرقہ مین قربانی
گذراننے کے دستور سے ثابت ہے کہ یہہ فرقہ حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی اور کفارہ پر بہروسہ نہین کرتا
برخلاف اور فرقونکے کہ باوجود ایمان کفارہ مسیحؑ ہرگز قربانی نہین گذرانتے

۵۷ مورمن فرقہ اس فرقہ کے لوگ تمام عیسائی فرقونکو کافر جانتے اور ہر شخص کے
لئے بارہ جورو ان تک جائز رکہتے اور اونکے پیشوا برگم ینگ کی پچاس جورو ان ہین اس
فرقے والے اپنے ملک کو بہشت اور اپنے دار السلطنت کو ثانی یروسلم کہتے ہین اور نو فرقے
بنی اسرائیل کے جو غائب ہین یہہ لوگ کہتے ہین کہ ہم وہی اسرائیلی ہین امریکہ کی دوسری جلد
کیطرف یہہ لوگ آباد ہین اور اونکی آبادی قریب اسّی ہزار کے یا اس سے کچہہ زیادہ ہے

۵۸ سریانی فرقہ اس فرقہ کے لوگ نامہ دویم پطرس اور نامہ دویم و سیوم یوحنا اور
نامہ یہوداہ و یعقوب اور مکاشفات کو تسلیم نہین کرتے تہے اور نہ اونکے ترجمہ مین یہہ سب
کتابین تہین (امتیاز نامہ مصنفہ پادری صفدر علی مطبوعہ سنہ ۱۸۶۷ع صفحہ ۲۲۱)

۵۹ مصری فرقہ اس فرقہ کی بابت پادری فانڈر صاحب نے اتنا ہی لکہا ہے کہ
اس فرقہ کی انجیل شام و عربستان وغیرہ مین مستعمل تہی (اختتام دینی مباحثہ مطبوعہ
سنہ ۱۸۵۵ع صفحہ ۱۴۳) اس فرقہ کا عقیدہ آدرین قیصر نے اپنے سالے کو ۱۳۴ع مین کہ
اونہین دنون وہ قیصر اسکندریہ مین آیا تہا یون لکہا ہے کہ مینے مصر والونکو ہر جگہ متزلزل
و متلون مزاج پایا سراپس (مصریون کی بت) کے پوجنے والے مسیحی ہین اور جو مسیحی
اسقوف کہلاتے ہین سراپس کو پوجتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۷ع صفحہ ۹۹)

۶۰ ولن تنیس فرقہ

۶۱ سویرنیس فرقہ ان دونون فرقون نے کتاب اعمال حواریون سے جو

انجیل مین شامل ہے انکار کیا ہے یعنے اوسے معتبر نہین جانا اور پادری عمادالدین نے بھی ہدایت المسلمین جواب اعجاز عیسوی مین اسکا کچھہ رد نہین کیا ہے دیکھو ہدایت المسلمین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء فصل سوم اعجاز عیسوی کے مقدمہ کے فصل دوئم کے جوابمین صفحہ ۵۰-۶۵

۶۲ انتی نومنس کا فرقہ اس فرقہ کا پیشوا اسپیس شاگرد مارٹین لوتہر کا تہا اس فرقہ کا عقیدہ یہہ ہے کہ توریت اس قابل نہین کہ اسکو کلام خدا سمجھا جاوے اور قول اونکا یہہ تہا کہ اگر زانی ہو یا حرام کار یا اور کسیطرح کا گنہگار تو یقیناً راہ نجات مین ہے اور اگر گناہ مین ڈوبا بلکہ اوسکے قعر مین پڑا ہوا ہے اور یقین کرتا ہے تو خوشی مین ہے اور جو آپکو دس احکام مین مصروف رکہتے ہین (یعنے یہہ کہ خدا کو واحد جانو بت پرستی نکرو چوری نکرو زنا اور قتل نکرو وغیرہ) وہ علاقہ شیطان سے رکہتے ہین وہ ہولی پائیو موسے کے ساتہہ تہے (اغلاط نامہ وارڈ صاحب مطبوعہ ۱۸۴۱ء صفحہ ۳۷)

۶۳ ٹمپلر ۱۱۱۸ء مین ایک گروہ مجاہدین کا نکلا یعنے ٹمپلر یہہ بڑا جنگی گروہ تہا (تاریخ سلطنت انگلشیہ مطبوعہ مطبع سرکاری لاہور ۱۸۷۱ء صفحہ ۱۳۶) اس گروہ کے لوگ مسلمانونپر جہاد کرنا اپنی نجات اور خدا کی خوشنودی کا باعث جانتے تہے کفارہ و مصلوبی مسیح سے قطع نظر کرکے بیت المقدس کے لینے کے واسطے مسلمانونپر جہاد انکی نظر مین سب سے افضل تہا +

۶۴ ہوسپیٹالر فرقہ و تیوتونی فرقہ یہہ دونون فرقے بہی مجاہدین تہے اور اپنی زندگی اسی کام مین صرف کرنا بڑی عبادت جانتے تہے (لب التواریخ جلد ۲ مطبوعہ چرچ مشن ۱۸۲۹ء باب ۱۷) اب مصنف آئینہ اسلام کیطرح اگر مین بہی ہر فرقہ کا شمار علحدہ لکہدیتا تو کتنے زیادہ عدد بڑہ جاتے

۶۵ پرکسیس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ دوسو عیسوی مین یونان مین ظاہر ہوا
اس فرقہ کے عیسائی یہہ عقیدہ رکہتے ہہے کہ بیٹا اور روح القدس خدا کی ذاتسے
بطور قوتون کے نکلے نہ یہہ کہ روح القدس بیٹے سے نکلا (اردو تواریخ کلیسا صفحہ ۹۷)

۶۶ سبل لیوس کا فرقہ یہہ فرقہ سنہ ۲۵۰ء مین مصر مین ظاہر ہوا اس فرقہ کے
لوگ پلوس شمشاطی کا سا عقیدہ رکہتے تہے یہہ بہی بدعتی فرقہ عیسائیون مین سمجہا جاتا ہے (ایضاً ۹۷)

۶۷ کالون کا فرقہ یہہ کالون حضرت مریم ع کو اولاد ناثان سے نہین مانتا تہا
اور اون بناوٹون کو جو بعضے علماء عیسائی نسب نامہ مندرجہ متی اور لوقا کو اتفاق دینے
مین بیان کرتے ہین رد کرتا تہا اور اعتقاد نامہ حواریون مین شک کرتا تہا اور اس
جملہ کو کیونکہ بلائے گئے بہت پر برگزیدی تہوڑے ہین متی ۲۰ باب ۱۶ سے خارج کرتا تہا
پادری عماد الدین نے ہدایت المسلمین صفحہ ۲۲۰ مین کالون کا قول تسلیم کرکے لکہا ہے
کہ اوسکی رائے یہی ہوئی ہم اوسکی رائے کو جو برخلاف قیاس کے ہے نہین مان سکتے

۶۸ ناصریونکا فرقہ اس فرقیکے لوگ صرف عبرانی انجیل متی کو مانتے تہے +
+ + + + + + + + اور وہ اس انجیل مروج سے مختلف تہی (موشیم کی
تاریخ جلد اول سنہ ۱۸۳۲ء) دین حق کی تحقیق مطبوعہ سنہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۸۸ مین ہے کہ عیسیٰ ع مسیح
کا احوال کہ کسطرح وہ ہنڈولنے مین بولا مٹی کی چڑیان بنائین اور یہودیون کو
بندر بنایا اور یہہ کہ وہ نہین مارا گیا بلکہ دوسرا اوسکے عوض مقلوب ہوا یہہ باتین
اوس نے (یعنے رسول اللہ صلعم نے) ناصریون کے قصہ سے نکالین انتہے

۶۹ نجران کے نصارے (اردو تواریخ کلیسا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۱ء حاشیہ صفحہ ۱۵۴)
اس فرقے کے لوگ مشرق کی طرف منہ کرکے نماز کرتے تہے (تواریخ محمدی مصنفہ

پادری عماد الدین مطبوعہ ۱۸۶۶ء صفحہ ۲۴۴) یہہ جو وہ شخص حضرت رسول اللہ صلعم سے مباہلہ کرنے سے عاجز آگر جزیہ دینے پر راضی ہوئے (ایضاً صفحہ ۲۴۷) چونکہ نجرانی عیسائی اپنے صداقت دعوے پر مباہلہ نہ کر سکے پس عقیدہ تثلیث مین اونکی سست حجتی ثابت ہے +

۷۰ بریلوس بوشرہ کا فرقہ یہہ بُصرہ کا اسقوف تہا اور مسیح کی سابق وجود کی نسبت غلط سمجہا ہوا تہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء حاشیہ صفحہ ۱۶۷) یعنے ازلی نجانتا تہا

۷۱ ترتلیانی گروہ نسبت انسانی روح کے ترتلیان کا ایک عجیب عقیدہ تہا اوسکو اوس کی بقا مین تو شبہہ نہ تہا لیکن وہ اوسکو مادی اور مجسم مانتا تہا بلکہ خدا کو بہی مادی اور مجسم مانتا تہا گو اوس کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی ہو اس عقیدہ کے کچہہ آدمی پیرو ہو گئے اور ترتلیانی کہلائے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۷۱)

۷۲ کوپریانی فرقہ اسکا یہہ عقیدہ تہا کہ جو کوئی کلیسیا مین فرمانبرداری کے ساتہہ اپنی زندگی بسر نکرے وہ نجات نہین پا سکتا اور اگر کلیسیا مین شامل نہ رہے اگرچہ کیسا ہی دیندار ہو نجات نہ پائیگا اوسکی تعلیم یہہ ہے وہ شخص خدا کو اپنا باپ نہین بنا سکتا جسنے کلیسیا کو اپنی مانہین بنایا کلیسیا کے بغیر زوال سے بچنا اوسطرح ناممکن ہے جسطرح کشتی نوح کی بغیر کسیکا طوفان سے بچ سکنا یہہ اصول گو بعد ازان بہت مشہور اور معروف ہو گئے مگر اوس وقت پہلے ہی پہل عیسائی کلیسیا مین حکماً سکہلائے گئے غرض وہ اتحاد عیسوے جسے کوپریان نے نجات کے لئے ضروری ٹہرایا یہی اتحاد تہا یعنے اتحاد کلیسیا نہ کہ اتحاد عیسائیان ۔ دیکہو کیا جلد جو کچہہ منشاء

انجیل تہا وہ منشا رکلیسیا مین بالکل بہول گیا اور کوپریان کے ان اصولون نے اوسکے بعد اہالیان کلیسیا کے دلونمین کیسا فتور پیدا کیا (اردو تواریخ ایضًا صفحہ ۱۷۳ و ۱۷۴)

۴۳ ۔ ارجن کا فرقہ اسنے اپنے دین کی اصل حقیقت چہوڑ کر کسی قدر تثلیث اور کلمہ کی اصل حسب عقد افلاطونی مان لئے تہے اس سے اوسکے حریف کو اسبات کے کہنے کا بہانہ ملا کہ دین عیسوی صرف عقاید افلاطونی کی خرابی ہے (اردو تواریخ ایضًا صفحہ ۱۸۶) یہہ ارجن ۲۰۳ء مین مدرسہ سکندریہ کا مدرس تہا (طلوع آفتاب صداقت مطبوعہ ۱۸۶۰ء صفحہ ۲۲۳) اسی کے وقت مین عیسائیونمین جعلی کتابین تصنیف کر کے حواریون وغیرہ کے نام سے مشہور کرنیکا دستور زیادہ رایج ہوا اور چہہ سو برس تک جاری رہا (اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۸۴ و ۱۸۵) رومن کاتہولک مین جو پادریون کو شادی کرنا منع ہے اگرچہ مجلس نیس مین جو ۳۲۵ء کو ہوئی تہی یہہ تجویز پیش ہوئی کہ پادریون کو شادی کی ممانعت کیجائے لیکن اوس وقت اسیقدر منظور ہوئی کہ جنکی شادی ہو چکی اپنی بیبیون کو رہنے دین لیکن بار دیگر شادی نہ کرنے پاوین لیکن گیارہوین صدی مین ساتوین گرگوری نے قطعی اس کی ممانعت کردی (ایضًا حاشیہ صفحہ ۱۹۰ و ۱۹۱) پس اس کا بانی یہی ارجن ہوا کہ اسبات مین کتاب مقدس کے لفظی معنی پر کاربند ہو کر دین کے لئے خوجہ بن گیا تہا (اردو تواریخ ایضًا حاشیہ صفحہ ۱۶۳) ان لوگون نے روح القدس کی تاثیر کو ناچیز جانکر صرف اپنی چالاکی اور فریب پر بہروسہ کیا

۴۴ ۔ افلاطونی یا انتخابی فرقہ دوسری صدی کے ختم ہونیکے قریب اسکندریہ اسکندریہ مین ایک فرقہ فیلسوفون کا ایسا ہوا کہ وہ دوسرونکے عقیدہ مین جو بات

اپنے نزدیک معقول سمجھتا تہا چنکر اپنے عقیدہ مین داخل کر لیتا تہا اور جو بات نامعقول سمجھتا اوس سے انکار کرتا تہا۔ تیسری صدی کے شروع ہی مین اموئیس کاس نے اس فرقے کی بنا مضبوط کرنے مین بڑی لیاقت ظاہر کی اور تیس برس تک بہت خوش تقریری کے ساتھہ درس دیتا رہا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۵ و ۱۸۶)

۷۵ پلوطنس کا فرقہ جس مین ۲۶۲ء کو پورفیری جسنے دین عیسوی کے برخلاف کتابون کے لکھنے مین شہرت پائی اس فرقہ مین شامل ہوا باوجود اس مخالفت کے پلوطنس کے کئی شاگرد عیسائی کہلاتے تہے اور دین عیسوی کے مقر تہے مگر ساتھہ ہی اون کے اپنے اوستاد کے عزیز عقائد بہی کچھہ کچھہ مانتے تہے (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۸۷) اس فرقے والے انجیل کو صرف جھوٹی کہانی جانتے تہے

۷۶ کرپوکراطس کا فرقہ اسکے شاگردون نے ویدہ و دانستہ بدکاریون کے اصول اختیار کر لئے تہے (اردو تواریخ ایضاً حاشیہ صفحہ ۱۹۸) ان لوگون نے انجیل کی مخالفت مین سب سے زیادہ سبقت کی حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی سے یہہ بالکل انکار کرتے تہے (از رومن ترجمہ قرآن وحاشیہ علماء انصار امطبوعہ مشن پریس الہ آباد سنہ ۱۸۴۴ء صفحہ ۸۳)

۷۷ قردو کا فرقہ مرکیین کا فرقہ جو اپنے زمانہ کا نہایت نامی بدعت والا تہا اور جسکا ذکر اعمال الرسل کے آٹھوین باب مین ہے ولنتینس کا فرقہ ان تینون فرقون کی بدعت ایک دوسرے سے بڑھ کر تھی مگر یہہ سب کا عقیدہ تہا کہ عیسیٰ مسیح کا باپ خالق دنیا نہ تہا اور نہ وہ عہد نامہ عتیق کا خدا تہا بلکہ خدا باپ جو اوس سے برتر تہا (ایضاً صفحہ ۱۹۹ مع حاشیہ)

۷۸ تاتیان کا فرقہ انکراتیس ان دونون فرقون کے آدمی درویشیکی

سیدہی سادہی اصلون پر استغراق اور ریاضت جمانے کے طالب تھے
ان کی اصولون سے کلیسیا نے انکار کیا - اوسنے جب نشو و نما پائی وہ نشو و نما
کچھ برابر ٹھیک نہین بنی رہی مذہب کی خرابی اور کلیسیا کی تحقیر کے ساتھ قدم
بقدم چلی گئی (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۱۹۹)

۷۹ تھیوڈوٹس کا فرقہ دوسری صدی کے خاتمہ کے قریب اس فرقے
والون نے اور ارتیمن کے فرقے نے یہودی دستورات چھوڑ کر صرف مسیح کی
آدم زادی برقرار رکھی (ایضاً صفحہ ۲۰۲) یعنے اس فرقے کے لوگ حضرت
عیسیٰؑ کو محض انسان جانتے تھے

۸۰ پوئی کا فرقہ اس فرقے کے لوگون نے مسیحؑ کا مصلوب ہونا اور پھر
جی اوٹھنا اصلی نہ تصور کر کے صرف نقلی خیال کیا (اردو تواریخ ایضاً صفحہ ۲۰۲ سطر ۳)

۸۱ سیبلیوس کا فرقہ اس فرقے کے لوگون کا عقیدہ یہہ تھا کہ ذات خدا
مین سے ایک خاص جزو جدا ہو کر خدا کے بیٹے یعنے انسان عیسےٰؑ سے شامل
ہو گیا اور اسیطرح پر اوس نے روح القدس کو بھی ایک جزو ازلی باپ خدا کا
تصور کیا اس غلطی سے کہ جس مین وہ تین خدا ماننے کے خوف سے پڑ گیا تھا یہہ
نتیجہ نکل سکا کہ جو شخص مصلوب ہوا وہ فی الحقیقت باپ خدا تھا اور اسی باعث اوسکے
پیرو پتری پاسین کہلائے (ایضاً صفحہ ۲۰۵)

۸۲ لشپ کولنزو صاحب کا فرقہ یہہ لشپ صاحب انیسوین صدی عیسوی کے
وسط کے بعد افریقہ مین انجیل سنانے گئے تھے وہان روح کی ہدایت سے پہلے
توریت کے برخلاف ایک کتاب تصنیف کی اور اوس مین لکھا کہ توریت ایک تواریخ ہے

مگر الہامی نہین ہے اور عیسائی عقیدہ مروجہ اور کفارہ اور صلوبی سسٹم سے ایک طور کا انکار ظاہر کرکے تعلیم دینا شروع کیا یہہ حال دیکھکر لشپ صاحب اپنے عہدہ سے موقوف کئے گئے آخر کو لشپ صاحب نے ملکہ معظمہ کی پرایوے کونسل مین نالش دائر کی اور اپنی تنخواہ بحال کراکر ایک علیحدہ عبادت خانہ مین اپنی جماعت کے ساتھہ عبادت کرتے ہین اور سب عیسائی فرقونسے اپنا فرقہ علیحدہ قائم کیا ہے

۸۳ لوتھرن کلیسیا اس فرقے کے لوگ رومن کاتھولک سے بالکل خلاف ہین رومن کاتھولک اپنے فرقہ والون سے مرتے وقت پادری کے سامنے گناہون سے توبہ کرواتے اور آپ بہ منصب نیابت مسیح اوسکے گناہ بخش دیتے ہین اور لوتھر کی تعلیمات یہہ ہین کہ فقط ایمان رکھو اور بغیر روزہ کی سختی کشی اور پرہیز کے بار کے بغیر اعتراف کی تکلیف اور نیک کامون کی سختی کی یقین ہی جانو تم بچائے جاؤ گے تمہارے واسطے نجات الیسی تحقیق اور بیشک ہے جیسے خود مسیح کیو اسطے ہان گناہ کرو اور خوب دلیری سے گناہ کرو فقط ایمان رکھو اور اگرچہ تم ایک دن مین ہزار دفعہ حرام کاری یا خون کرو صرف ایمان رکھو اور مین کہتا ہون کہ تمہارا ایمان تمہین بچاوے گا (مرات الصدق مصنفہ پادری بیدلی صاحب مطبوعہ ۱۸۵۱ء صفحہ ۳۳

۸۴ بالدسی فرقہ اور بالی فرقہ ان دونون فرقون کی بنیاد سنہ ایک ہزار اسّی یا نوسو اسّی عیسوی مین ہوئے یہہ دونون فرقے رومی کلیسیا سے عقیدہ مین مخالف تھے مگر پرٹسٹنٹ مذہب کا بھی نام تک نہ جانتے تھے رومی عیسائی ان دونون فرقہ والون کو واجب القتل جانتے تہے (ہندی تواریخ کلیسیا مطبوعہ سنہ ۱۸۴۹ء صفحہ ۱۲۵)

اعتراف کی اور عیسائی کے اور پرہیز کے ... ہون کے ... اور اگرچہ

۸۵ شلاق باز فرقہ یعنے آپنے اوپر کوڑے مارنے والے کہلاتے تہے
یہہ لوگ پہلے ۱۲۶۰ء مین ملک طالیہ مین نمود ہوئے اور چند عرصہ کے اندر یورپ
کے قریب تمام ملکون مین پہیل گئے ان لوگون کا یہہ قاعدہ تہاکہ زن و مرد امیر و
فقیر سب کے سب ایک ساتہہ ملکر اور ایک بڑا غول ہو کر سڑکون اور میدانون میں
قریب برہنہ اپنے کو چابک سے پیٹتے اور چیخ مارتے ہوئے دوڑے چلے
جاتے تہے انتہیٰ اسکے بعد مصنف تاریخ کلیسیا لکہتا ہے کہ شاید تم پوچہو کہ
کیا وہ سب کے سب پاگل تہے نہین بلکہ اس بات کے کرنے مین اونکا یہہ مقولہ تہا
کہ ایسا کرنے اور اپنے اوپر سختی اوٹہانے سے ہم خدا کے منظور نظر ہون گے
اور ہمارے سب گناہ معاف ہو جائینگے (انتخاب تاریخ کلیسیا ضمیمہ مخزن مسیحی نمبر ۳ جلد ۱)

۸۶ الوجین فرقہ ہار صاحب اپنی تفسیر مین لکہتے ہین کہ فرقہ الوجین جو دوسری
صدی مین تہا انجیل یوحنّا اور مناجات یوحنّا کا منکر تہا

۸۷ مارسیونی فرقہ اس فرقہ نے انجیل لوقا سے دو باب اول کو نکال ڈالا
تہا یہہ فرقہ مسیح علیہ السلام کی نسبت یون خیال کرتا ہے کہ وہ مریم سے پیدا نہین
ہوا بلکہ پچاس برس کی عمر مین ہو کر غیب سے اس جہان مین آگیا ہے اور چونکہ
اول و دوم باب لوقا مین مسیح کی پیدائش کا ذکر ہے اس لئے اون لوگون نے
جہالت مین پڑ کر اور کسی مہمل آدمی کی حدیث پر عمل کر کے ان باتون پر شبہہ کر لیا
ہے - یہہ فرقہ بدعتی اور ایسا گمراہ تہا کہ عہد عتیق کی کتابون مین سے ایک کو بہی
نہ مانتا تہا اور انجیلون مین سے صرف ایک ہی انجیل کو وہ مانتے تہے (یعنے انجیل لوقا کو) بعینہٖ نقل
از ہدایت المسلمین مصنفہ پادری عماد الدین مطبوعہ لاہور ۱۸۶۸ء صفحہ ۵۵ و ۵۶

ایک اور فرقہ عیسائیون مین سے تہا جو نزاری کہلاتا تہا و تواریخ پلوس
مصنفہ بولینجر صاحب باب ۲ مین لکہا ہے کہ گری ساشن صاحب اپنی ایک تفسیر
مین جو اونہون نے کتاب اعمال پر چوتہی صدی مین لکہی ہے بیان کرتا ہے
کہ فرقہ نزاری جو کہ شروع ہی مذہب عیسوی مین نکلا تہا وہ پلوس کے نامجات
کو نہ مانکر بسبب اوسکی مکاری کے کہتا تہا کہ وہ اصل مین تو بت پرست تہا جو یروسلم
مین آیا اور وہان اس امید سے ٹہیرا ہا کہ ایک بڑے زاہد کی لڑکی سے جسپر وہ
عاشق تہا شادی کرے چنانچہ اس سبب سے اوسنے اپنا ختنہ کرایا لیکن چونکہ
اپنی دلی مراد کو نہ پہنچا تو اوس نے یہودیون سے جہگڑا برپا کیا اور ختنہ
اور یوم السبت کی تعظیم کو منع کرکے اور سب مذہبی معاملات مین برخلاف یہودیونکے
لکہنا شروع کیا انتہے اس کتاب مین بموجب عقیدہ فرقہ نزاری پلوس کو
بت پرست جو عیسائی مصنف نے لکہا اگرچہ یہہ بات نہایت عجیب ہے لیکن اسکی
بنا شاید وہی ہوگی جو اعمال ۲۲ باب ۲۵-۲۸ مین پلوس نے اپنی نسبت
فرمایا کہ مین رومی ہی پیدا ہوا ہون الخ پس اگر ایسا ہی ہے تو فی الحقیقت
اوس زمانہ مین رومی لوگ سب بت پرست تہے اور پلوس کی نسبت مکاری کا
لفظ عیسائی مصنف نے جو لکہا ہے جیسا کہ فرقہ نزاری کے لوگ سمجہتے تہے غالبا
اسکا سبب یہہ ہے کہ پلوس اپنے ایک خط موسومہ قرنتیون مین فرماتے ہین کہ
مین یہودیون مین یہودی اور بے شریعت والون مین بے شریعت والا اور
کمزورون یعنے ضعیف اعتقاد والونمین کمزور یعنے ضعیف اعتقاد مین سب آدمیونکے
واسطے سب کچہہ بنا (اول قرنتیون ۹ باب ۲۰-۲۲) پہر پلوس فرماتے ہین

کہ اگر میرے جہوٹہہ کے سبب خدا کی سچائی اوسکے جلال کے لئے زیادہ ظاہر ہوئی تو مجہپر کیون گنہگار کی طرح حکم ہوتا ہے اور ہم کیون برائی نہ کرین تاکہ بہلائی نکلے چنانچہ یہہ تہمت ہمپر لگجاتی اور بعضے بولتے کہ ہم یون کہتے ہیں ایسونپر سزا کا حکم حق ہے (رومیونکا ۳ باب ۷ و ۸) پلوس نے جو یہہ فرمایا کہ ہمپر تہمت کی جاتی ہے تو پلوس پر تہمت کرنیوالے یہی فرقہ ابیونی اور نزاری وغیرہ کے لوگ ہونگے پہر پلوس فرماتے ہین پس کیا ہے ہر طرحسے مسیح کی خبر دیجاتی ہے خواہ مکار یسے خواہ سچائی سے اور مین اوسمین خوش ہون (فلپیونکا ۱ باب ۱۸) پہر منتسی فرقہ کا حال پادری عماد الدین ہدایت المسلمین کے صفحہ ۴۷ مین زبان دبا کر فرماتے ہین کہ یہہ لوگ پرہیز اور ریاضت کرنیوالے تہے مگر جہالت آمیز دینداری کے سبب بہت سی بدعتین کرتے تہے انتہے اس سے ہر شخص سمجہہ جائیگا کہ وہ کیا بدعت تہی جسے پادری عماد الدین بیان نہ کرسکے شاید اس فرقہ کا عقیدہ عیسائی مذہب کو بالکل باطل ثابت کرتا تہا چنانچہ اردو تواریخ کلیسیا مطبوعہ ۱۸۷۰ء صفحہ ۱۷ سطر ۱۵ مین لکہا ہے کہ منتسی والے تمام بدعت والونمین سب سے زیادہ نامعقول تہے انتہے انکے سوا اور بہت فرقے عیسائیونمین ہین ایک فرقہ پتسلقی ہے جسکا عقیدہ یونی ٹیرین کے بالکل برخلاف ہے یعنے جسطرح یونی ٹیرین حضرت عیسی کو محض انسان جانتے ہین یہ اوس فرقہ کے لوگ حضرت عیسی علیہ السلام کو محض خدا جانتے ہین (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۱۹۸) اسکے سوا کئی فرقے اور ہین جنکا پادری اسکاٹ صاحب نے رومن تفسیر انجیل مین اور مصنف کتاب برایف سروے نے کیا ہے کہ ان فرقون کے عیسائی حضرت عیسی کے مصلوب ہونیکا بالکل انکار کرتے تہے اور ان سب کا مفصل حال میری اور کتابون

دولت فاروقی اور متفرق مقامون لوید جاوید مین تلاش ہوسکتا ہے ایک اور
فرقہ عیسائیون مین صحرانشین ہے جو راہب کہلاتے ہین ایک اور فرقہ ہے جو
سینو بیت اور ایک فرقہ یعنی ڈک بٹن اور ایک فرقہ دو نیشن اور ایک فرقہ اپیشن
اور ایک فرقہ کارمی سیت کہلاتے ہین اور بارہوین صدی عیسوی مین ان فرقون
کی بنیاد ہوئی تہی ایک اور فرقہ تہا جو لوپیجی کہلاتے تہے (ہندی تواریخ کلیسیا صفحہ ۴۱)
یہہ فرقہ بہی رومی کلیسیا کے برخلاف تہا اور پروٹسٹنٹ کا بہی اوس زمانہ مین دنیا مین
نشان نہ تہا ایک اور جماعت تہی جو کرناگوگی کہلاتی تہی ایک اور جماعت تہی جو
انطاکیہ کی کہلاتی تہی جہان سب سے پہلے کرسٹیان کا لقب ایجاد ہوا ایک اور
جماعت ہے جو مرقسی کہلاتی تہی یعنی یروسلم کی دوسری کلیسیا جسنے سب دستور
شریعت اور ختنہ وغیرہ کو ترک کردیا تہا (اردو تواریخ کلیسیا صفحہ ۶۶) اور سات
جماعتین تو وہی ہین جنکا ذکر اور اختلاف کتاب مکاشفات کے شروع مین ہے
پہر شہر سور کی جماعت جسنے حضرت پلوس کو بہی ہدایت کی کہ یروسلم نہ جاؤ
(اعمال ۲۱ باب ۴) ایک اور جماعت تہی جو اتہینی کہلاتی تہی (اردو تواریخ کلیسیا
صفحہ ۷۹ و صفحہ ۸۲) اور یہہ سب ایک ہی کلیسیا نتہی بلکہ جداجدا گروہ تفاوت عقائد
کے سبب ممتاز تہے ایک کلیسیا سے کہتے ہین جیسے دہلی کرنال ریواڑی وغیرہ مین
ایک ہی مشن انگلینڈ ہے یا فرخ آباد فتح پور مین پوربی الہ آباد وغیرہ مین ایک مشن
پریز بٹیرین اگر اسیطرح مجہے لکہنا منظور ہوتا تو صرف ہندوستان مین دو سو سے
زیادہ جماعتین گنوادیتا مین نے عہد کیا تہا کہ ایک دن مین اس کتاب آئینہ اسلام کا
جواب لکہا جاوے اسلیئے مجہے اختصار سے چارہ نہین ہے اب دیکہئے کہ پادری صاحب نے

جو پیشتر آٹھ فرقون تغلبیہ و محکمیہ و دہریہ وغیرہ کا باوجود انکار ذات الٰہی کے
اسلامی فرقو نمین شمار کیا ہے حالانکہ ایسے فرقون کو اسلام سے کیا علاقہ مین نے
ایسی زبردستی نہین کی خواہ مخواہ بہت سے نام لکھکر فرقونکا شمار بڑہاتا
بلکہ مین نے اونہین فرقونکو انتخاب کیا ہے جو عیسائی مذہب مین اون تین باتون
مقررہ پادریصاحب مین سے کسی ایک یا دو باتونکے نہ ماننے والے یا اور چھوٹے
یا بڑی باتون مین کسیقدر اختلاف کرنیوالے تھے اور وہ بہی بدلائل معتبر مثلاً
کسی فرقہ کا انجیل کو نہ ماننا انجیل ہی کی نامعتبری کی وجہہ سے واقع ہوا کیونکہ
اگر فی الواقع وہ قدیم اصلی عبرانی انجیل ہوتی اور کوئی عیسائی فرقہ اوس انجیل
کو نہ مانتا تو اوسی عیسائی فرقو نمین شمار کرنا محض بیجا تہا اسیطرح جو فرقے کہ
قرآن کو نہین مانتے ہین باوجود صحت اور اصلیت کتاب پہر اونہین اسلامی فرقون
مین شمار کرنا بیفائدہ ہے ہان اگر وہ اصلی قرآن نہوتا اور کوئی اسلامی فرقہ اوسکے
ترجمہ مین شک یا انکار ظاہر کرتا تو اوسے غیر اسلامی کہنا جائز نہ تہا کیونکہ اسطرح تو
بت پرست اور عیسائی اور یہودی بہی قرآن سے انکار کرتے ہین اونہین پادری
صاحب نے کیون اسلامی فرقونکے شمار کے وقت نہ لکہہ لیا اسیطرح جو پیغمبر اسلام
علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوّت کو نہ مانے وہ مسلمان کس بات مین سمجہا جائیگا مگر
جو حضرت عیسیٰ ع کی الوہیت نمانے اور اونکی مصلوبی کا انکار کرے مگر حضرت عیسیٰ ع کی
رسالت اور معصومیت اور بے باپ پیدا ہونا یہہ سب مانتا ہو اور کسی دوسرے
طریقے یعنے اسلامی یا یہودی طریقہ پر نچلتا ہو اوسے عیسائی کے سوا اور کچہہ نہین
کہہ سکتے ہین دوسرے یہہ کہ پادری صاحب نے جو آخر مین پچاس فرقے نقشبندیہ

چشتیہ۔ حنفیہ۔ مالکیہ وغیرہ الگ ہیں جن کا حال معلوم کر کے لوگ پادری
صاحب کی عقل پر ہنسیں گے یا روئیں گے کہ ان میں سے کونسا فرقہ
مخالف اسلام سمجھا جاتا ہے برخلاف اس کے ہمنے جسقدر عیسائی فرقوں کا
شمار لکھا ہے انمیں ایک بھی یہانتک کہ پرٹسٹنٹ بھی عیسائی مذہب کی صداقت
کو ظاہر نہیں کرتے اور کوئی نہیں پہچان سکتا کہ ان سب فرقوں میں سے
کونسا سیدھی راہ پر ہے مگر یہہ کہ **ضلوا عن سواء السبیل** پس فرقہ
مونٹانس[۱] ہایکی[۲] نسٹوریانی[۳] کرنتہس[۴] کولنزیدینس[۵]
کرلوکراطس[۶] جنکا ذکر نمبر ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ و ۴۶ و ۴۸ و ۴۷ میں ہے
ان سب کا انکار روح القدس سے ثابت ہے اور فرقہ ابیونی[۱] ڈوکیتی[۲]
ارمتن[۲۶] جوسیس مسیح[۲۷] اریوس[۲۸] یونی تیرین[۲۹] ساسینین[۳۰] کرنتہس[۳۱]
لکلاقی[۳۲] نجران کے نصاریٰ[۳۳] بریلوس[۳۴] بوسترہ تہیودوٹس[۳۵]۔ جنکا ذکر
نمبر ۷ و ۸ و ۹ و ۱۳ ـ ۳۶ و ۳۷ و ۴۴ و ۴۵ و ۴۶ و ۴۷ و
۶۹ و ۷۰ و ۷۹ میں ہے یہہ سب حضرت عیسیٰؑ کی الوہیت یعنے تثلیث سے
انکار کرتے تہے اور فرقہ باسلیدی[۱] سرنتہی[۲] کارپوکراطی[۳] دوسیتی[۴]
گناستی[۵] ارمنی[۶] ناصری[۷] پولی[۸] جنکا ذکر نمبر ۴۹ و ۴۶ و ۷۶ و
۵۰ و ۵۱ و ۵۶ و ۶۸ و ۸۰ میں ہے حضرت عیسیٰؑ کے مصلوب
ہونے سے منکر تہے اور فرقہ گلاقی[۱] کلیسیائے مختنہ[۲] ابیونی[۳] ارمتن[۴]
مورمن[۵] سریانی[۶] ولن تی تنیس[۷] سوبرینس[۸] انتی لونس[۹] نامری[۱۰]
بلوطنس[۱۱] کرلوکراطس[۱۲] قردو[۱۳] لشب کولنزو[۱۴] الوحنین[۱۵] مارسیونی[۱۶]

جنکا ذکر نمبر ۱ و ۶ و ۷ و ۹ و ۵۷ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۱ و ۶۲ و ۶۸
و ۷۵ و ۷۶ و ۷۷ و ۸۲ و ۸۶ و ۸۷ مین ہے ان سب کا انکار توریت
و انجیل سے اسطرح ظاہر ہے کہ بعض نے سب کتابون اور بعض نے بعض
کتابون مشمولہ توریت و انجیل سے انکار کیا ہے اب غور کیجئے کہ جن لوگون نے
روح القدس سے انکار کیا اون کا انکار الوہیت مسیح اور تثلیث سے بہی
صریح ہے اور اس حساب سے چہہ[۶] فرقون منکر روح القدس اور پینتیس[۳۵]
فرقون منکر الوہیت مسیح کو ملا کر اکتالیس[۴۱] فرقون عیسائی نے تثلیث سے
انکار کیا ہے اور جس نے حضرت عیسیٰؑ کی مصلوبی سے انکار کیا اوسنے انجیل
سے بہی صریح انکار کیا ہے کیونکہ تمام مجموعہ انجیل مین یہی تواریخ مصلوبی اور
یہی تعلیم خاص مقصود ہے پس آٹہہ[۸] فرقون منکر مصلوبی اور سولہ[۱۶] فرقون منکر کتاب
کو ملا کر چوبیس[۲۴] فرقے منکر توریت و انجیل شمار ہوئے اور یہہ سب پینسٹھ[۶۵] فرقے
نصرانی اون سینتیس[۳۷] فرقون مندرجہ پادریصاحب کی عذرخواہی کر سکتے ہین اور
اگر اون سینتیس[۳۷] مین سے ذات الٰہی کا انکار کرنیوالے فرقے نکالے جائین تو پادری
صاحب کی مددگار جماعت ان پینسٹھ[۶۵] فرقونکی صف کے مقابل مین آدہی بہی باقی نہ رہے
اور اگر منکرین رسول صلعم و منکرین قرآن مین سے بعضے فرقے حسب مقصود پادری
صاحب بنائے جائین جیسا کہ مین بیان فرقہاے اسلامی کے جواب مین پادریصاحب ہی
کی تحریر سے ثابت کر چکا ہون تو ناظرین کتاب مباحثہ پکار اوٹہین کہ پادریصاحب کی
جماعت کس گنتی مین ہے اور اگر پادری عماد الدین کا قول جہوٹہا نہ سمجہا جائے کہ
بہتر[۷۲] فرقے محمدی مذہب مین ہونا قرآن کے لئے کچہہ مضر نہین ہے انتہیٰ جیسا کہ

من بیشتر لکھہ چکا ہون تو پادری صاحب کا کوئی حامی بہر روے زمین پر
پنایا جاے بلکہ بہتر پورے کرنے کے لئے سینتیس ۳۷ فرقون اسلامی مین پادری
صاحب کو کتنے ہی اور فرقے نصرانی گہر سے ملا دینا پڑین اور تو بہی بقول پادری
عماد الدین قرآن کے لئے کچہہ مضر نہو

اب اگر اس کی بہی حاجت ہے کہ خدا کو نہ ماننے والے فرقے عیسائیون مین
بہی پائے جائین تاکہ تینون قسم کے فرقے اس کتاب مین بہی پادری صاحب
گن لین اور یہہ ہیسٹہہ ۶۵ کمپوتین ۳۲ بزن ہو کر پادری صاحب کو فتح کرلین تو عقیدہ
تثلیث خود منافی وحدانیت الہی سمجہنا چاہیے کیونکہ کوئی خدا پرست قوم ذات
واحد الہی مین تثلیث کا عقیدہ نہین رکہتی ہے پس عیسائیون مین عقیدہ تثلیث
ہر نصرانی فرقہ کو خدا کا نہ ماننے والا ثابت کرتا ہے

چونکہ مجہے ضرور تہا کہ جسطرح پادری صاحب نے تحقیقی الزامی دو جواب لکہے اسیطرح
دونون قسم کے جواب لکہے جائین پس میرا تحقیقی جواب تو وہی تہا جو پادری
صاحب کے شمار کیے ہوئے فرقون کے حالات مین دیا گیا اور الزامی جواب بہی ہے
جو عیسائی فرقون کا شمار پادری صاحب کو یاد دلایا گیا اب اگر پادری صاحب میری
اس محنت کی قدر کرین تو یہہ بات البتہ داد دینے کے لائق ہے کہ جسطرح
پادری صاحب کو ہر قسم کی کتابین اور کتاب تیار کرنے کے سامان یاد کرتی ہی
موجود ہین یہان سب کچہہ مفقود دوسرے یہہ کہ ہندوستان مین ایسی اسلامی
تصنیفین باسانی مل سکتی ہین جنہین ایک ہی کتاب مین اون سب فرقون کا
ذکر جو آئینہ اسلام مین دکہائے گئے مندرج ہین اور مینے اپنی کم لیاقتی کے سبب

کوئی عیسائی تصنیف آجتک ایسی نہین پائی جسمین سب عیسائی فرقون کا ذکر
ایک ہی کتاب مین ملجاے اس سبب سے مجھے کئی زبانون کی بہت سی عیسائی
کتابونمین یہہ سب تلاش کرنی پڑا تیسرے یہہ کہ آئینہ اسلام مین کسی کتابکا صفحہ سطر
نہین بتایا گیا ہے مگر مین نے اپنے اعتبار کے لئے ہر مقام پر کتاب کا صفحہ وغیرہ
صفائی سے لکھہ دیا ہے اور کتابین بہی جنسے حوالہ دیا گیا سوا مطبوعہ کے کوئی
قلمی نہین ہے جسمین کچھہ شک کو دخل ہو ایک اور بات قابل غور ہے کہ مین نے
۸۷ فرقون کا شمار لکہا ہے اونہین مین سے پینسٹہہ ۶۵ نصرانی فرقے مخالف عقیدہ تثلیث
وغیرہ نکلے اور اگر غور کیا جاے تو اور بہی ایسے ہی فرقے انہین ۸۷ مین سے
انتخاب ہو سکتے ہین اور اگر پادری صاحب کیطرح ڈیڑھ سو فرقون نصاریٰ تک
مین بہی شمار بڑہاتا تو یقیناً سو فرقونسے کم مخالف عقیدہ تثلیث و مصلوبی وغیرہ نکلتے
اب پادری صاحب کے خاتمہ پر نظر کرنا چاہئے کہ اوسکے جواب مین صرف
پادریصاحب کی عبارت بہ تغیر اسماء لکھدینا کافی ہو جائے گا (دیکھو آئینہ اسلام
صفحہ ۵۶ و ۵۷) **قولہ** مذکورۃ الصدر فرقونکو عیسائیون نے بالاتفاق رد کرنا
کسی کتاب اور کسی تذکرے اور کسی تاریخ سے ثابت نہین ہوتا اگر آپ اون
فرقونکو مردود جانین وے آپکے فرقیکو رد سمجھینگے آپ صاحبونکا کون کونسا فرقہ
اتفاق کرکے اونکو رد کریگا کیا رومن کاتہولک اور پراٹسٹنٹ ملکر یا کوئی اور
پر غیر ممکن ہے کہ دو فرقے پینسٹہہ ۶۵ حکیم اور ذی علم اور دانشمند فرقون کو باطل
کرین بلکہ ہو سکتا ہے کہ وے سب ملکر آپ لوگونکو منسوخ اور مردود کرین اور ہان
اون حکیم فرقون والون نے آپ لوگونکے فرقونکو ایسا رد کیا ہے کہ آپکے عالمون نے

آجتک اونکا جواب نہین دیا آپ علماء ابیونیہ اور فضلاے یونی ٹیرین کی حیرت
انگیز تصنیفونکو ملاحظہ فرمائین اور اون کے اعتراضون کا جواب دیکر پہر اس دعوے
پر دم مارین نہین تو چپ چاپ رہین از انجا کہ ہمنے شروع رسالہ ہذا سے خاتمہ تک
صرف مباحثہ اور مناظرہ تحریر کیا ہے اور روحانی امرون کی طرف توجہ کم کی ہے
زیرا کہ عیسائیون نے آپ ہی مباحثہ آغاز کیا ہے مگر اب ہم نہایت ضروری اور
لابدی سمجھتے ہین کہ چند باتین روحانی وہ بہی نہ صرف اپنی طرفسے بلکہ اوس جناب عالی
کی طرفسے تحریر کرین کہ جبکا مبارک اور راحت بخش ذکر انجیل مین اس ڈہنگ اور
قرینہ سے ہے چنانچہ انجیل یوحنا ۱۶ باب ۷ مین حضرت عیسیٰ ؑ نے فرمایا کہ مین
تمہین سچ کہتا ہون کہ تمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ ہے کیونکہ اگر مین
نجاؤن تو فارقلیط تم پاس نہ آویگا انتہےٰ پادری جے مری مچل صاحب ال ال
ڈی اپنی کتاب مطبوعہ ۱۸۶۹ء صفحہ ۲۰۶ مین فرماتے ہین کہ صرف ایک آیت ہے
جو اوس سے (یعنے حضرت محمد رسول اللہ صلعم سے) ذرا سی نسبت رکہتی ہے یعنے یوحنا
۱۶ باب ۷ جسمین مسیح نے اپنے شاگردون سے وعدہ کیا کہ پاراقلیتس یعنے تسلی دینے
والا تمہارے پاس بہیجونگا اگر یہہ لفظ پیرے قلیتس ہوتی تو اوسکے معنی یہہ ہوتے
کہ مشہور اور لفظ احمد یا محمد کے ایک طور پر یہہ معنی ہین انتہےٰ چونکہ فارقلیط ترجمہ
اسی لفظ پیرے قلیتس کا ہے انجیل ترجمہ عربی مطبوعہ ۱۶۷۱ء اور دوسرا ترجمہ عربی
مطبوعہ ۱۸۵۵ء دیکہہ لینا چاہیئے اب عیسائی علماء کو اسکے سوا اور کوئی عذر باقی
نہین ہے کہ وہ تسلی دینے والا روح القدس تہا جو دس دن بعد عروج حضرت
عیسےٰ ؑ کے حضرات حواریون پر نازل ہوا اسکا مفصل بیان میری اور کتابون مین

بہت شرح و بسط کے ساتھہ ہے یہان اسقدر کافی ہوگا کہ کتاب اعمال کے ۲ باب مین
جہان روح القدس کے یہہ نازل ہونیکا ذکر ہے اگر وہ فارقلیط ہوتا تو وہین صاف لکھا
ہوتا کہ جسکا ذکر انجیل یوحنا ۱۴ باب مین ہے یہہ وہی نازل ہوا مگر وہان مطلق اسکا اشارہ
تک نہین ہے اور نہ وہان فارقلیط کا نام ہے دوسرے وہ فارقلیط کوئی محض
روح نہین ہے بلکہ جسم ہے تب مونٹانس نے جسکا ذکر نمبر ۱ مین ہے سنہ ۱۷۱ء مین
پیغمبری کا دعوی کیا اور آپکو فارقلیط کہا اگر فارقلیط سے روح مراد ہوتی تو مونٹانس
انسان ہوکر ایسا دعوی کبھی نہ کر سکتا دوسرے اوسوقت مین بہتیرے دیندار اوسکے
ظہور کا انتظار کر رہے تھے (جیسا کہ مونٹانس کے ذکر کے ساتھہ تواریخ کلیسیا لکھہ چکا ہون)
پس روح القدس تو دس دن بعد عروج حضرت عیسی ع کے بڑے زور و شور اور شہرت کے
ساتھہ نازل ہوچکا تہا اگر فارقلیط سے مراد روح القدس ہوتی تو اوسکے بعد قریب ڈیڑھ
سو برس تک دیندار مسیحی کسکا انتظار کر رہے تھے جو تھے تواریخ کلیسیا مین جو لکھا ہے
کہ الہام ربانی کے تکمیل کے لیے بہتیرے دیندار اوسکا انتظار کر رہے تہی پس الہام ربانی کا
تکملہ صرف قرآن نازل ہونیکے بعد ہوا جو حقیقی اور سچے فارقلیط حضرت پیغمبر صلعم اسلام پر
نازل ہوا تہا کہ وحی اور الہام منقطع ہوگیا پانچوین حضرت عیسی ع نے یوحنا ۱۶ باب ۱۴ آیۃ
فرمایا کہ وہ (یعنے فارقلیط) میری بزرگی کریگا انتہی پس دنیا مین کوئی غیر فرقہ حضرت عیسی ع
کی بزرگی نہین کرتا سوا مسلمانون کے کہ سب نبیون پر ایمان رکہنا اور سب الہامی کتابون کو ماننا
اور حضرت عیسی ع کے نام کیساتہ علیہ السلام کہنا اور اونہین بڑے نبیون مین شمار کرنا اور روح الله
اور خدا کا کلمہ اور صاحب معجزات عظیم سمجہنا اس سے زیادہ بزرگی کیا ہوگی پس یہی فارقلیط آیا
عیسائیون کیطرف مخاطب ہے کہ کیا آپ لوگ میری محبت کو ناچیز جانتے ہو آپ تو اسی گروہ کے

محبت کے بدلے مجھسے عداوت اور بہی نفرت کرتے ہو افسوس کہ آپ گناہ کو پسند کرتے ہو
اور مجھکو نہین اور اپنے نفس امّارہ کی پیروی کرتے ہو میری نہین آپ صاحبون نے کونسی
کمی مجھہ مین دیکہی کہ مجھسے دور اور مہجور رہتے ہو کسواسطے میرے پاس نہین آنا چاہتے
کیا آپ لوگ اپنی بہلائی ڈہونڈتے ہو مجھہ مین ساری بہلائی ہے اور مین خیر محض ہون
آیا آپ ڈرتے اور خوف کرتے ہو کون ایمان لایا اور مین نے اوسے نکال دیا ہے —
آیا آپ صاحبونکے گناہ کے خیال آپ لوگونکو شکستہ دل کرتے ہین یاد کرو کہ مین مجسم
رحمت ہون (آئینہ اسلام صفحہ ۵۹ - ۶۱) حق تعالی فرماتا ہے وما ارسلناک الا رحمۃ
اللعالمین یعنے نہین بہیجا ہم نے تجھکو (اے محمد) مگر رحمت واسطے مخلوقات کے
انتہے پس ساری مخلوقات سے عیسائی بہی علیحدہ نہین ہین ابہی قبولیت کا وقت ہے
اور دروازہ توبہ کا کہلا ہے ❊ ہنوز ان ابر رحمت درفشان است ❊ خم وخمخانہ با مہر ونشان است
وہی سبزہ ہے اور وہی باغ ہے لیکن تمہارا تو نہ وہ دل ہے نہ وہ دماغ ہے خدا کی
رحمت سے منہ پہیرتے ہو غضب کرتے ہو زندگی کا کیا اعتبار ہے جلدی کرو ابہی وہ
سب کے واسطے سراسر رحمت ہی پہر سر عدالت ہوگا توبوا الی اللہ جمیعًا ایہا المؤمنون
لعلکم تفلحون

تمت

بلکہ آپ لوگونکے لیے
دوزخ بہشت اور دونے دونا
اجر ہے اور لیکن دونون
اجر ہم مزید ۱۲

تاریخ از مصنف

چو از اہل تثلیث راندم سخن	نداندشان احدیت را مقام
بگو سال منصور غیر از نا حاد	شہ بارہ با انعام انعام عام
	۴۳۰ ۴۳۰ ۴۳۰
	سنہ ۱۲۹۰ ہجری

اشتہار

جناب امام اہل فن مناظرہ اہلکتاب سید محمد ابو المنصور صاحب ابقاء اللہ فی نعم
خیر وسرور مصنف کتاب انعام عام کی اور بہی اکثر تصنیفات مین سے دو کتابین
ایک نوید جاوید کہ جسکا حجم قریب تیس جزو کلان کے ہے اور دوسری کتاب
دولت فاروقی تواریخ بیت المقدس کہ جسکا حجم قریب بیس جزو کے
ہے اور اس مطبع مین اونکا چھاپا جانا تجویز ہوا ہے یہہ دونون کتابین پانچ
چھہ زبانون کے بیسیون تصنیفات علماء اہلکتاب سے لکھی گئین اور قیمت
نوید جاوید کی تین روپیہ اور قیمت دولت فاروقی کی دو روپیہ ++ بشرط
پیشگی مقرر ہے جن صاحبونکو کوئی کتاب مذکور خرید نا منظور ہو اپنی درخواست
پتہ معہ زر قیمت پاس اس احقر کے بمطبع فاروقی دہلوی مین ارسال فرمائین فقط

العبد
میر معظم مالک مطبع فاروقی